DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.06.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان نے افغان مہاجرین کیلئے فراخدلانہ میزبانی کی مثال قائم کی، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگراخبارات
02	حکومت اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول رہی ہے، دہشتگرد نوجوانوں کو خودکش بنارہے ہیں، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	عطاءالرحمان مینگل کے قتل کی مذمت کرتے ہیں، ظہور بلیدی	انتخاب ودیگراخبارات
04	محکمہ کھیل وثقافت کے زیراہتمام تین میگا ایونٹس کا انعقاد کیا جائے گا، مینا مجید	مشرق ودیگراخبارات
05	لیاقت لہڑی سے عبید گورگیج کی ملاقات، سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال	جنگ ودیگراخبارات
06	قومی شاہراہوں کی توسیع کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے ہیں، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگراخبارات
07	مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے درمیان اعتماد مضبوط ہوگا، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
08	خاران کے معذورین میں وہیل چیئرز ودیگر سامان تقسیم	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان ہائیکورٹ، حادثے میں جاں بحق ہیڈ کانسٹیبل شہید قرار	جنگ ودیگراخبارات
10	ریاستی رٹ پر حملہ کے ذمہ داروں کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی، ڈی جی لیویز	جنگ ودیگراخبارات
11	دہشتگردوں سے مقابلے میں غفلت پر 18 لیویز اہلکار ملازمت سے برطرف	جنگ ودیگراخبارات
12	ڈی سی آفس کوئٹہ میں کنٹرول روم قائم	جنگ ودیگراخبارات
13	ایم سی منگچر میں خالی نشست پر ضمنی انتخابات کے شیڈول کا اعلان	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان اسمبلی بجٹ میں تمام علاقوں کو یکساں ترقیاتی فنڈ دیئے گئے، وزراء اراکین	جنگ ودیگراخبارات
15	صوبائی اسمبلی قائمہ کمیٹی محکمہ صحت کا اجلاس اہم قانون سازی پر غور	جنگ ودیگراخبارات
16	ایران سے مکران ڈویژن کو فراہم کی جانے والی بجلی معطل	جنگ ودیگراخبارات
17	معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت اور اساتذہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے، مالک بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
18	بلوچستان کی صورتحال حکمرانوں کی ناکام پالیسیوں کا نتیجہ ہے، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
19	جمعیت کے رہنماؤں اور کارکنوں کا قتل ایک سوچا سمجھا منصوبہ ہے، مولانا واسع	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

کلی ہنگگوئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نجی سیکورٹی گارڈ جاں بحق، تربت نامعلوم افراد کی فائرنگ، جبری گمشدگی کا شکار نوجوان قتل، خاران نامعلوم شخص کی نعش برآمد، اوستہ محمد سیاہ کاری کا الزام فائرنگ سے ایک شخص ہلاک،

عوامی مسائل:

مہنگائی کا جن بے قابو ہر شے کی قیمت بڑھ گئی عوام کا جینا دوبھر ہوگیا،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.06.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ پانی کا ھے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے صوبائی بجٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے واضح کیا کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ پانی کا ہے، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کیلئے 11 ارب روپے ناکافی ہیں، بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے اسمبلی فلور پر پانی کی کمی کے مسئلے کو اٹھا کر ایک اچھا اقدام کیا ہے کیونکہ صوبے میں پانی کی صورتحال دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے سنگین صورتحال یہ ہے کہ زیر زمین پانی کی سطح مسلسل گر رہی ہے پانی کی کمی اور اس کے حل کیلئے تجاویز کا ان ہی سطور میں بارہا مرتبہ ذکر کیا جاچکا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس اہم مسئلے کو سنجیدہ نہیں لیا جارہا ہے حالانکہ پانی زندگی ہے اس کے بغیر زندگی گزارنا ناممکن ہے ہمارے صوبے کی ایک سب سے بڑی بدقسمتی یہ ہے کہ یہاں ڈیمز نہ ہونے کے برابر ہیں جس کی وجہ سے بارش کا پانی ایک بڑی مقدار میں ضائع ہوجاتا ہے اگر ڈیمز ہوں تو اس پانی کو ذخیرہ کرکے اسے زراعت کیلئے استعمال میں لایا جاسکتا ہے جہاں اب پینا کا پانی استعمال ہورہا ہے ظاہر ہے کہ ایک جانب آبادی کے بڑھنے سے پانی کم ہورہا ہے جب کہ دوسری جانب پینے کے پانی کو زراعت میں استعمال کیا جارہا ہے جو کہ حکومت اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے، جہاں تک صوبے میں ڈیمز کی بات ہے تو اس سلسلے میں کئی بار بیانات جاری کئے جاچکے ہیں کہ ڈیمز کی تعمیر کئے جائیں گے لیکن ان بیانات کو عملی جامہ پہنانے کیلئے اقدامات جاری کئے جاچکے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ پانی کی قلت کی ایک وجہ اس کی مساوی تقسیم کا نہ ہونا بھی ہے، کیونکہ کچھ علاقوں میں پانی ہوتا ہے لیکن کچھ میں نہیں ہوتا۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "A Landmark Decision" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Why STEM Education is the Future" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "PSDP Balochistan :Unlocking a long overdue future" کے عنوان سے ایمان رحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Date. 24 JUN 2025

Page No. 1

بلوچستان نے افغان مہاجرین کیلئے فراخدلانہ میزبانی کی مثال قائم کی، گورنر مندوخیل

ہم نے ان کو اپنی زمین، پانی، اسکول اور ذریعہ معاش صدقہ نہیں بلکہ رشتہ داری کے طور پر مہیا کیا، تقریب میں اظہار خیال

اسپورٹس کی دنیا میں بلوچستان میں موجود غیر معمولی ٹیلنٹ کے ابھار کیلئے مواقع کی فراہمی اشد ضروری ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پناہ گزینوں کے عالمی دن کے موقع پر بیوٹمز یونیورسٹی میں ہوا این ایچ سی آر کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کے مختلف ملکوں میں مہاجرین موجود ہیں جو اپنے اپنے ملکوں میں قدرتی آفات، خانہ جنگی یا دیگر غیر معمولی مشکلات سے دو چار ہو کر اپنا ملک چھوڑنے اور دیگر ممالک میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے ہیں۔ آج پوری دنیا میں 'مہاجرین کے ساتھ یکجہتی' کے بنیادی تصور کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔ تقریب میں یو این ایچ سی آر کے ہیڈ بلوچستان، بیوٹمز یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ اور کمیشنر افغان ریفیوجیز ارباب طالب سمیت کئی اہم شخصیات بھی موجود تھیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں نقل مکانی تباہ کن سطح پر پہنچ چکی ہے۔ اس ضمن میں بلوچستان نے افغان مہاجرین انسانی ہمدردی کے تحت فراخ دلانہ میزبانی کی مثال قائم کی ہے۔ ہم نے ان کو اپنی زمین، پانی، اسکول اور ذریعہ معاش صدقہ نہیں بلکہ رشتہ داری کے طور پر مہیا کیا۔ انہوں نے افغان مہاجرین کے تعمیری رویے کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ بلوچستان میں زراعت کی ترقی، تجارت کے فروغ اور دستکاری کے ہنر کی منتقلی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ حکومت پاکستان افغان پناہ گزینوں کیلئے انتہائی قابل عمل اور پائیدار حل کے طور پر رضاکارانہ وطن واپسی کو فعال طور پر آگے بڑھانے میں ثابت قدم ہے۔ پاکستان میں تمام مہاجرین کے تحفظ اور وقار کیلئے ان کی خواہشات بنیادی طور پر ان کے اپنے وطن میں پائیدار مستقبل سے منسلک ہیں۔ ہم یکجہتی کو دیرپا امن میں بدلنے کیلئے یو این ایچ سی آر، بین الاقوامی شراکت داروں اور افغان حکومت کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہیں۔ یہ ہماری اجتماعی ترجیح اور علاقائی استحکام کا سنگ بنیاد ہے۔ ہم بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داری کا احترام کریں، ایسے پروگراموں کی حمایت کریں جو پائیدار بنیادی ڈھانچے، صحت کی دیکھ بھال اور پائیدار معاش کے ذریعے میزبان کمیونٹی پر دباؤ کو کم کریں۔ پناہ گزینوں کے ہنر اور تعلیم میں نہ صرف ان کے مستقبل بلکہ بلوچستان کی خوشحالی کے لیے سرمایہ کاری کریں۔ انہوں نے قرآن پاک کی ایک آیت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جس نے ایک جان بچائی گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہم اپنی مشترکہ انسانیت کا احترام کریں۔ آخر میں گورنر بلوچستان لگائے گئے اسٹالز کا معائنہ کیا اور یو این ایچ سی آر کی جانب سے کنسٹرکشن ڈیزائنگ کی جدید تھری ڈی مشینری بیوٹمز یونیورسٹی کو فراہم کرنے پر یو این ایچ سی آر کے بلوچستان کے ہیڈ کا شکریہ بھی ادا کیا۔

دریں اثناء گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اسپورٹس کی دنیا بلوچستان میں غیر معمولی ٹیلنٹ موجود ہیں لیکن اس کے ابھار کیلئے مواقع کی اشد ضرورت ہے۔ مناسب مواقع اور ضروری سہولیات نہ ملنے کی صورت نوجوانوں کی صلاحیتیں ضائع بھی ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے کشمیر پریمیم لیگ میں بلوچستان کے کرکٹرز کو موقع دیا جا رہا ہے جو نہایت خوش آئند ہے۔ اس سے صوبوں ایک دوسرے کے قریب لانے اور قومی یکجہتی کو مستحکم بنانے بھرپور مدد ملے گی۔ یہ انہوں نے آج گورنر ہاؤس کوئٹہ میں چیئرمین کشمیر پریمیم لیگ معسود احمد خان کی قیادت میں وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفد میں پاکستان قومی ٹیم کے مایہ ناز سابق کرکٹرز موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان سے بہترین کرکٹ کھلاڑیوں کے انتخاب کے ساتھ ساتھ وقتاً فوقتاً یہاں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں کرکٹ میچز کا اہتمام بھی کریں تاکہ کھلاڑیوں کے حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ شہریوں کو صحت مند تفریح کے مواقع بھی میسر ہوں۔ گورنر بلوچستان نے کشمیر پریمیم لیگ کو اپنا ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت افغان پناہ گزینوں کے انتہائی قابل عمل حل کیلئے کوشاں ہے، جعفر مندوخیل

مختلف ممالک میں قدرتی آفات، خانہ جنگی و دیگر مشکلات سے دو چار ہو کر ممالک میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے

بلوچستان میں افغان مہاجرین کیلئے انسانی ہمدردی کے تحت فراخ دلانہ میزبانی کی مثال قائم ہے، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پناہ گزینوں کے عالمی دن کے موقع پر بیوٹمز یونیورسٹی میں ہوا این ایچ سی آر کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کے مختلف ملکوں میں مہاجرین موجود ہیں جو اپنے اپنے ملکوں میں قدرتی آفات، خانہ جنگی یا دیگر غیر معمولی مشکلات سے دو چار ہو کر اپنا ملک چھوڑنے اور دیگر ممالک میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے ہیں۔ آج پوری دنیا میں 'مہاجرین کے ساتھ یکجہتی' کے بنیادی تصور کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔۔ تقریب میں یو این ایچ سی آر کے ہیڈ بلوچستان، بیوٹمز یونیورسٹی کے......

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ اور کمیشنر افغان ریفیوجیز ارباب طالب سمیت کئی اہم شخصیات بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں نقل مکانی تباہ کن سطح پر پہنچ چکی ہے۔ اس ضمن میں بلوچستان میں افغان مہاجرین انسانی ہمدردی کے تحت فراخ دلانہ میزبانی کی مثال قائم کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | منگل 27 ذوالحجہ 1446ھ 24 جون 2025ء | نمبر 171

"ہم مسائل کے حل کیلئے ڈائیلاگ اور وہ بندوق سے بات کرنے پر یقین رکھتے ہیں، دہشتگردوں کا کوئی قوم قبیلہ نہیں ہوتا"

دہشتگرد نوجوانوں کو خودکش بنا رہے ہیں، وزیر اعلیٰ بگٹی

حکومت اعلیٰ التعلیم کے دروازے کھول رہی ہے

بلوچستان میں دہشت گردی کیخلاف جنگ، بندوق کا جواب بندوق سے ملے گا، لاپتہ افراد کے مسئلے پر قانون سازی کرلی، جیکب آباد میں گفتگو

جیکب آباد (ج ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گرد بلوچستان کے نوجوانوں کو خودکش بنا رہے ہیں جبکہ ہم ان کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ یونیورسٹیز سمیت اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول رہے ہیں بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے، ہم ہر مسئلے کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ ڈائیلاگ کے بجائے بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو جیکب آباد میں رکن قومی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے قومی اسمبلی میں چیف وہیپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے والدہ کی وفات پر تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے دہشت گردوں کا کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہوتا وہ صرف دہشت گرد ہیں، انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہر مسئلے کو ڈائیلاگ کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے اگر بلوچستان کے مسئلے کا حل بات چیت سے نکلتا ہے تو اس خوبصورت بات اور کیا ہو سکتی ہے لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کے مسئلے پر بات کرنے کے بجائے بندوق سے بات کی جا رہی ہے اگر وہ بندوق کے ذریعے بات کریں گے تو ایسا ہی جواب ملے گا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر رہے ہیں ہم ان کو یونیورسٹیز اور کالجز میں مصروف کر رہے ہیں اور تعلیم کی طرف راغب کر رہے ہیں بلوچستان میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا اعلان کیا گیا ہے جس کے ذریعے ہم [illegible] سمیت دنیا بھر کی بہترین یونیورسٹیز کے دروازے کھول رہے ہیں دوسری جانب بلوچستان کے نوجوانوں کو دہشت گرد خودکش بنا رہے ہیں واضح طور پر یہی ہم میں اور ان میں فرق ہے لاپتہ افراد کے متعلق سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے لاپتہ افراد کا معاملہ متنازعہ ہے اس بات کو طے کرنا کہ کس نے کس کو غائب کیا ہے اور کیا انہیں زبردستی غائب کیا گیا ہے یا وہ خود غائب ہو چکے ہیں اور تعداد کا معاملہ بھی متنازعہ ہے لیکن اس کے باوجود ہم نے اس معاملے پر بلوچستان اسمبلی میں خاص قانون سازی کی ہے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے الزامات ریاست یا ریاستی اداروں پر نہ لگیں اور الزامات کا راستہ ہمیشہ کے لیے روک دیا جائے انہوں نے کہا کہ ایران ہمارا برادر اسلامی ملک ہے پوری قوم ایران کے ساتھ کھڑی ہے بلوچستان کا بارڈر ایریا ایران سے ملتا ہے ہم نے وہاں خوراک سمیت دیگر تمام انتظامات کا پلان بنالیا ہے تاکہ کسی بھی قسم کے حالات سے نمٹ سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جیکب آباد میں جعفر ایکسپریس پر حملے کی مذمت کرتے ہیں جیکب آباد بلوچستان کے بارڈر پر واقع ہے بارڈر ایریا میں ایسا واقعہ پہلی مرتبہ ہوا ہے ہمارا فرض ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنائیں۔

جیکب آباد پہنچ کر وزیر اعلیٰ بگٹی کی اعجاز جکھرانی سے تعزیت اور فاتحہ خوانی

جیکب آباد (ج ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیر کے روز ایک روزہ مختصر دورے پر جیکب آباد پہنچے جہاں انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور قومی اسمبلی میں چیف وہیپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے ان کی والدہ کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جکھرانی ہاؤس آمد پر مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی اور میر اعجاز حسین جکھرانی سمیت لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ بلوچستان کابینہ کے صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی بھی موجود تھے، جنہوں نے بھی میر اعجاز حسین جکھرانی سے اظہار تعزیت کیا اور مرحومہ کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔

جیکب آباد: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر ۔ سید ممتاز احمد

جلد 53 | سنگل 27 ذوالحج 1446ھ 24 جون 2025ء صفحات 08 شمارہ 355

رجسٹرڈ BC-m-1 Email

حکومت افغان پناہ گزینوں کیلئے انتہائی قابل عمل حل کیلئے کوشاں ہے، جعفر مندوخیل

بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے، پیپلز پارٹی ہر مسئلے کو ڈائیلاگ کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے، وزیر اعلیٰ

ہم صوبے کے نوجوانوں کیلئے آکسفورڈ اور ہارورڈ یونیورسٹیز سمیت اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول رہے ہیں، جیکب آباد میں گفتگو

جیکب آباد (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گرد بلوچستان کے نوجوانوں کو خودکش بنا رہے ہیں جبکہ ہم ان کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ یونیورسٹیز سمیت اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول رہے ہیں بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے، ہم ہر مسئلے کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ ڈائیلاگ کے بجائے بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں!.........

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

جیکب آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو جیکب آباد میں رکن قومی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے قومی اسمبلی میں چیف وہیپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے والدہ کی وفات پر تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے دہشت گردوں کا کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہوتا وہ صرف دہشت گرد ہیں، ان انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہر مسئلے کو ڈائیلاگ کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے اگر بلوچستان کے مسئلے کا حل بات چیت سے نکلتا ہے تو اس خوبصورت بات اور کیا ہو سکتی ہے لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کے مسئلے پر بات کرنے کے بجائے بندوق سے بات کی جا رہی ہے اگر وہ بندوق کے ذریعے بات کریں گے تو ایسا ہی جواب ملے گا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر رہے ہیں ہم ان کو یونیورسٹیز اور کالجز میں مصروف کر رہے ہیں اور تعلیم کی طرف راغب کر رہے ہیں بلوچستان میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا اعلان کیا گیا ہے جس کے ذریعے ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا بھر کی بہترین یونیورسٹیز کے دروازے کھول رہے ہیں دوسری جانب بلوچستان کے نوجوانوں کو دہشت گرد خودکش بنا رہے ہیں واضح طور پر یہی ہم میں اور ان میں فرق ہے لاپتہ افراد کے متعلق سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے لاپتہ افراد کا معاملہ متنازعہ ہے اس بات کو طے کرنا کہ کس نے کس کو غائب کیا ہے اور کیا انہیں زبردستی غائب کیا گیا ہے یا وہ خود غائب ہو چکے ہیں اور تعداد کا معاملہ بھی متنازعہ ہے لیکن اس کے باوجود ہم نے اس معاملے پر بلوچستان اسمبلی میں خاص قانون سازی کی ہے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے الزامات ریاست یا ریاستی اداروں پر نہ لگیں اور الزامات کا راستہ ہمیشہ کے لیے روک دیا جائے انہوں نے کہا کہ ایران ہمارا برادر اسلامی ملک ہے پوری قوم ایران کے ساتھ کھڑی ہے بلوچستان کا بارڈر ایریا ایران سے ملتا ہے ہم نے وہاں خوراک سمیت دیگر تمام انتظامات کا پلان بنا لیا ہے تاکہ کسی بھی قسم کے حالات سے نمٹ سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جیکب آباد میں جعفر ایکسپریس پر حملے کی مذمت کرتے ہیں جیکب آباد بلوچستان کے بارڈر پر واقع ہے بارڈر ایریا میں ایسا واقعہ پہلی مرتبہ ہوا ہے ہمارا فرض ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنائیں ہماری کوشش ہے کہ

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ہی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز منگل 24 جون 2025ء بمطابق 27 ذی الحجہ 1446ھ | شمارہ نمبر 171

لاپتہ افراد کا معاملہ متنازعہ، طے کرنا ہے کس نے کس کو غائب کیا

میر سرفراز بگٹی

ہر مسئلے کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ ڈائیلاگ کے بجائے بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں

جیکب آباد میں رکن قومی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے قومی اسمبلی میں چیف وہیپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے والدہ کی وفات پر تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو

جیکب آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گرد بلوچستان کے نوجوانوں کو خودکش بنا رہے ہیں جبکہ ہم ان کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ یونیورسٹیز سمیت اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول رہے ہیں بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے، ہم ہر مسئلے کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ ڈائیلاگ بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

کے بجائے بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو جیکب آباد میں رکن قومی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے قومی اسمبلی میں چیف وہیپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے والدہ کی وفات پر تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے دہشت گردوں کا کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہوتا وہ صرف دہشت گرد ہیں ان انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہر مسئلے کو ڈائیلاگ کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے اگر بلوچستان کے مسئلے کا حل بات چیت سے نکلتا ہے تو اس خوبصورت بات اور کیا ہو سکتی ہے لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کے مسئلے پر بات کرنے کے بجائے بندوق سے بات کی جا رہی ہے اگر وہ بندوق کے ذریعے بات کریں گے تو ایسا ہی جواب ملے گا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر رہے ہیں ہم ان کو یونیورسٹیز اور کالجوں میں مصروف کر رہے ہیں اور تعلیم کی طرف راغب کر رہے ہیں بلوچستان میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا اعلان کیا گیا ہے جس کے ذریعے ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا بھر کی بہترین یونیورسٹیز کے دروازے کھول رہے ہیں دوسری جانب بلوچستان کے نوجوانوں کو دہشت گرد خودکش بنا رہے ہیں واضح طور پر یہی ہم میں اور ان میں فرق ہے لاپتہ افراد کے متعلق سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے لاپتہ افراد کا معاملہ متنازعہ ہے اس بات کو طے کرنا کہ کس نے کس کو غائب کیا ہے اور کیا انہیں زبردستی غائب کیا گیا ہے یا وہ خود غائب ہو چکے ہیں اور تعداد کا معاملہ بھی متنازعہ ہے لیکن اس کے باوجود ہم نے اس معاملے پر بلوچستان اسمبلی میں خاص قانون سازی کی ہے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے الزامات ریاست یا ریاستی اداروں پر نہ لگیں اور الزامات کا راستہ ہمیشہ کے لیے روک دیا جائے انہوں نے کہا کہ ایران ہمارا برادر اسلامی ملک ہے پوری قوم ایران کے ساتھ کھڑی ہے بلوچستان کا بارڈر ایریا ایران سے ملتا ہے ہم نے وہاں خوراک سمیت دیگر تمام انتظامات کا اعلان کیا ہے تاکہ کسی بھی قسم کے حالات سے نمٹ سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جیکب آباد میں جعفر ایکسپریس پر حملے کی مذمت کرتے ہیں جیکب آباد بلوچستان کے بارڈر پر واقع ہے بارڈر ایریا میں ایسا واقعہ پہلی مرتبہ ہوا ہے ہمارا فرض ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنائیں ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان

وزیراعلیٰ کا دورہ جیکب آباد، اعجاز جکھرانی سے والدہ کے انتقال پر تعزیت

جیکب آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیر کے روز ایک روزہ مختصر دورے پر جیکب آباد پہنچے جہاں انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور قومی اسمبلی میں چیف وہیپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے ان کی والدہ کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جکھرانی ہاؤس آمد پر مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی اور میر اعجاز حسین جکھرانی سمیت لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کے بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

ہمراہ بلوچستان کابینہ کے صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی بھی موجود تھے جنہوں نے بھی میر اعجاز حسین جکھرانی سے اظہار تعزیت کیا اور مرحومہ کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعل[قات عامہ] حکومت بلو[چستان]

Bullet No. 1

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 190، منگل 27 ذوالحج، 24 جون 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

دہشتگرد بلوچستان کے نوجوانوں کو خودکش بنا رہے ہیں، وزیراعلیٰ

ایران کیساتھ پوری قوم کھڑی ہے

ہم ہر مسئلے کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ ڈائیلاگ کی بجائے بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں

لاپتہ افراد کا معاملہ متنازعہ ہے، جیکب آباد میں اعجاز جکھرانی سے انکی والدہ کے انتقال پر تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو

جیکب آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی رکن قومی اسمبلی میر اعجاز حسین جکھرانی کی والدہ کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں، صوبائی وزراء بھی موجود ہیں

جیکب آباد (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گرد بلوچستان کے نوجوانوں کو خودکش بنا رہے ہیں جبکہ ہم ان کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ یونیورسٹیز سمیت اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول رہے ہیں بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

ہے، ہم ہر مسئلے کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ ڈائیلاگ کے بجائے بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جیکب آباد میں رکن قومی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے قومی اسمبلی میں چیف وہیپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے والدہ کی وفات پر تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے دہشت گردوں کا کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہوتا وہ صرف دہشت گرد ہیں، انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہر مسئلے کو ڈائیلاگ کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے اگر بلوچستان کے مسئلے کا حل بات چیت سے نکلتا ہے تو اس خوبصورت بات اور کیا ہو سکتی ہے لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کے مسئلے پر بات کرنے کے بجائے بندوق سے بات کی جا رہی ہے اگر وہ بندوق کے ذریعے بات کریں گے تو ایسا ہی جواب ملے گا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر رہے ہیں، ہم ان کو یونیورسٹیز اور کالجز میں مصروف کر رہے ہیں اور تعلیم کی طرف راغب کر رہے ہیں بلوچستان میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا اعلان کیا گیا ہے، جس کے ذریعے ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا بھر کی بہترین یونیورسٹیز کے دروازے کھول رہے ہیں دوسری جانب بلوچستان کے نوجوانوں کو دہشت گرد خودکش بنا رہے ہیں واضح طور پر یہی ہم میں اور ان میں فرق ہے لاپتہ افراد کے متعلق سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے لاپتہ افراد کا معاملہ متنازعہ ہے اس بات کو طے کرنا کہ کس نے کس کو غائب کیا ہے اور کیا انہیں زبردستی غائب کیا گیا ہے یا وہ خود غائب ہو چکے ہیں اور تعداد کا معاملہ بھی متنازعہ ہے لیکن اس کے باوجود ہم نے اس معاملے پر بلوچستان اسمبلی میں خاص قانون سازی کی ہے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے الزامات ریاست یا ریاستی اداروں پر نہ لگیں اور الزامات کا راستہ ہمیشہ کے لیے روک دیا جائے انہوں نے کہا کہ ایران ہمارا برادر اسلامی ملک ہے پوری قوم ایران کے ساتھ کھڑی ہے بلوچستان کا بارڈر ایران سے ملتا ہے ہم نے وہاں خوراک سمیت دیگر تمام انتظامات کا پلان بنالیا ہے تاکہ کسی بھی قسم کے حالات سے نمٹ سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جیکب آباد میں جعفر ایکسپریس پر حملے کی مذمت کرتے ہیں۔

جیکب آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

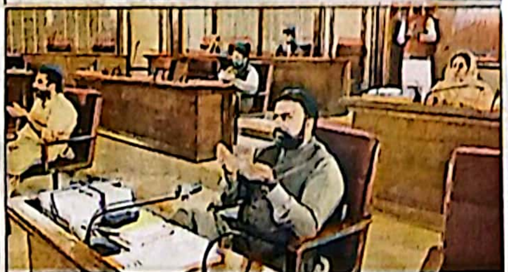

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی و اراکین صوبائی اسمبلی میر نصیر احمد مینگل کے صاحبزادے شہید عطاء الرحمٰن مینگل کے ایصال ثواب کیلئے صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں دعا کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 منگل 24 جون 2025ء بمطابق 27 ذوالحجہ 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 170

بلوچستان میں دہشتگردی کیخلاف جنگ ہے

ہم بات چیت جبکہ دہشتگرد بندوق سے مسئلہ حل کرنا چاہتے ہیں، میر سرفراز بگٹی

دہشتگردوں کا کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہوتا وہ صرف دہشتگرد ہیں اگر بلوچستان کے مسئلے کا حل بات چیت سے نکلتا ہے تو اس سے خوبصورت بات کیا ہو سکتی ہے لیکن ایسا نہیں ہو رہا

ہم بلوچ نوجوانوں کیلئے آکسفورڈ ہارورڈ یونیورسٹیوں کے دروازے کھول رہے ہیں لیکن دہشتگرد نوجوانوں کو خودکش حملہ آور بنا رہے ہیں' وزیراعلیٰ بلوچستان

جیکب آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گرد بلوچستان کے نوجوانوں کو خودکش بنا رہے ہیں جبکہ ہم ان کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ یونیورسٹیز سمیت اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول رہے ہیں بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے، ہم ہر مسئلے کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ ڈائیلاگ کے بجائے بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو جیکب آباد میں رکن قومی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے قومی اسمبلی میں چیف وہیپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے والدہ کی وفات پر تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے دہشت گردوں کا کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہوتا وہ صرف دہشت گرد ہیں، انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہر مسئلے کو ڈائیلاگ کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے اگر بلوچستان کے مسئلے کا حل بات چیت سے نکلتا ہے تو اس خوبصورت بات اور کیا ہو سکتی ہے لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کے مسئلے پر بات کرنے کے بجائے بندوق سے بات کی جا رہی ہے اگر وہ بندوق کے ذریعے بات کریں گے تو ایسا ہی جواب ملے گا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر رہے ہیں ہم ان کو یونیورسٹیز اور کالجز میں مصروف کر رہے ہیں اور تعلیم کی طرف راغب کر رہے ہیں بلوچستان میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا اعلان کیا گیا ہے جس کے ذریعے ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا بھر کی بہترین یونیورسٹیز کے دروازے کھول رہے ہیں دوسری جانب بلوچستان کے نوجوانوں کو دہشت گرد خودکش بنا رہے ہیں واضح طور پر یہی ہم میں اور ان میں فرق ہے لاپتہ افراد کے متعلق سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے لاپتہ افراد کا معاملہ متنازعہ ہے اس بات کو طے کرنا کہ کس نے کس کو غائب کیا ہے اور کیا انہیں زبردستی غائب کیا گیا ہے یا وہ خود غائب ہو چکے ہیں اور تعداد کا معاملہ بھی متنازعہ ہے لیکن اس کے باوجود ہم نے اس معاملے پر بلوچستان اسمبلی میں خاص قانون سازی کی ہے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے الزامات ریاست یا ریاستی اداروں پر نہ لگیں اور الزامات کا راستہ ہمیشہ کے لیے روک دیا جائے انہوں نے کہا کہ ایران ہمارا برادر اسلامی ملک ہے پوری قوم ایران کے ساتھ کھڑی ہے بلوچستان کا بارڈر ایریا ایران سے ملتا ہے ہم نے وہاں خوراک سمیت دیگر تمام انتظامات کا پلان بنا لیا ہے تاکہ کسی بھی قسم کے حالات سے نمٹ سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جیکب آباد میں جعفر ایکسپریس پر حملے کی مذمت کرتے ہیں جیکب آباد بلوچستان کے بارڈر پر واقع ہے بارڈر ایریا میں ایسا واقعہ پہلی مرتبہ ہوا ہے ہمارا فرض ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنائیں ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے حالات کو بہتر کیا جا سکے۔

وزیراعلیٰ کی جیکب آباد جا کر اعجاز جکھرانی کی والدہ کے انتقال پر تعزیت

پی پی رہنما سے اظہار ہمدردی' صوبائی کابینہ کے وزراء اور اراکین اسمبلی بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے

جیکب آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیر کے روز ایک روزہ مختصر دورے پر جیکب آباد پہنچے جہاں انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور قومی اسمبلی میں چیف وہیپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے ان کی والدہ کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جکھرانی ہاؤس آمد پر مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی اور میر اعجاز حسین جکھرانی سمیت لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ بلوچستان کابینہ کے صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی بھی موجود تھے، جنہوں نے بھی میر اعجاز حسین جکھرانی سے اظہار تعزیت کیا اور مرحومہ کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔

جیکب آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

کوئٹہ، اسمبلی اجلاس کے دوران شہید عطاء الرحمان مینگل کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی جا رہی ہے

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی مولانا عبدالکریم
بیاد حبیل الرحمٰن
چیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 76 | منگل 24 جون 2025ء 27 ذوالحجہ 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 287

بلوچستان میں دہشت گردی کیخلاف جنگ ہے، میر سرفراز بگٹی

ہم ہر مسئلے کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ ڈائیلاگ کے بجائے بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں، دہشتگردوں کا کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہوتا وہ صرف دہشتگرد ہیں، اگر بلوچستان کے مسئلے کا حل بات چیت سے نکلتا ہے تو اس خوبصورت بات اور کیا ہو سکتی ہے

ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا بھر کی بہترین یونیورسٹیز کے دروازے کھول رہے ہیں دوسری جانب بلوچستان کے نوجوانوں کو دہشت گرد خودکش بنا رہے ہیں واضح طور پر یہی ہم میں اور ان میں فرق ہے، میڈیا سے گفتگو

جیکب آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گرد بلوچستان کے نوجوانوں کو خودکش بنا رہے ہیں جبکہ ہم ان کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ یونیورسٹیز سمیت اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول رہے ہیں (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے، ہم ہر مسئلے کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ ڈائیلاگ کے بجائے بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو جیکب آباد میں رکن قومی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے قومی اسمبلی میں چیف وہیپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے والدہ کی وفات پر تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے دہشت گردوں کا کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہوتا وہ صرف دہشت گرد ہیں ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہر مسئلے کو ڈائیلاگ کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے اگر بلوچستان کے مسئلے کا حل بات چیت سے نکلتا ہے تو اس خوبصورت بات اور کیا ہو سکتی ہے لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کے مسئلے پر بات کرنے کے بجائے بندوق سے بات کی جا رہی ہے اگر وہ بندوق کے ذریعے بات کریں گے تو ویسا ہی جواب ملے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر رہے ہیں ہم ان کو یونیورسٹیز اور کالجز میں مصروف کر رہے ہیں اور تعلیم کی طرف راغب کر رہے ہیں بلوچستان میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا اعلان کیا گیا ہے جس کے ذریعے ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا بھر کی بہترین یونیورسٹیز کے دروازے کھول رہے ہیں دوسری جانب بلوچستان کے نوجوانوں کو دہشت گرد خودکش بنا رہے ہیں واضح طور پر یہی ہم میں اور ان میں فرق ہے لاپتہ افراد کے متعلق سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے لاپتہ افراد کا معاملہ متنازعہ ہے اس بات کو طے کرنا کہ کس نے کس کو غائب کیا ہے اور کیا انہیں زبردستی غائب کیا گیا ہے یا وہ خود غائب ہو چکے ہیں اور تعداد کا معاملہ بھی متنازعہ ہے لیکن اس کے باوجود ہم نے اس معاملے پر بلوچستان اسمبلی میں خاص قانون سازی کی ہے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے الزامات ریاست یا ریاستی اداروں پر نہ لگیں اور الزامات کا راستہ ہمیشہ کے لیے روک دیا جائے انہوں نے کہا کہ ایران ہمارا برادر اسلامی ملک ہے پوری قوم ایران کے ساتھ کھڑی ہے بلوچستان کا بارڈر بھی ایران سے ملتا ہے ہم نے وہاں خوراک سمیت دیگر تمام انتظامات کا پلان بنایا ہے تاکہ کسی بھی قسم کے حالات سے نمٹ سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جیکب آباد میں جعفر ایکسپریس پر حملے کی مذمت کرتے ہیں جیکب آباد بلوچستان کے بارڈر پر واقع ہے بارڈر ایریا میں ایسا واقعہ پہلی مرتبہ ہوا ہے ہمارا فرض ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنائیں ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے حالات کو بہتر کیا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ایک روزہ مختصر دورے پر جیکب آباد آمد

پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور قومی اسمبلی میں چیف وہیپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے والدہ کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی

جیکب آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیر کے روز ایک روزہ مختصر (بقیہ 32 صفحہ 2 پر) دورے پر جیکب آباد پہنچے جہاں انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور قومی اسمبلی میں چیف وہیپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے ان کی والدہ کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جکھرانی ہاؤس آمد پر مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی اور میر اعجاز حسین جکھرانی سمیت لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ بلوچستان کابینہ کے صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی بھی موجود تھے، جنہوں نے بھی میر اعجاز حسین جکھرانی سے اظہار تعزیت کیا اور مرحومہ کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔

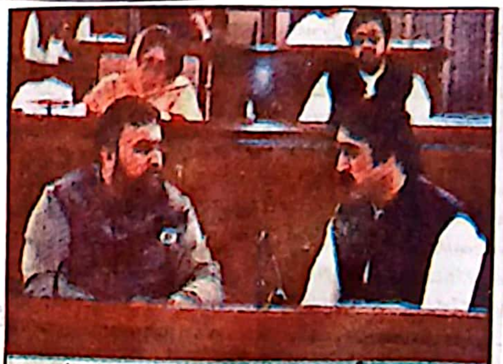

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں۔

جیکب آباد: وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO... GENERAL O... RELATIONS BA...

نظامت اعلی... حکومت...

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | منگل 24 جون 2025ء بمطابق 27 ذی الحجہ 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-169

بلوچستان کے مسئلے پر ڈائیلاگ کے بجائے بندوق کی بات کی جا رہی ہے

سرفراز بگٹی

نوجوانوں کے لیے اعلیٰ تعلیم اور ترقی کے دروازے کھول دیئے، بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے دہشت گردوں کا کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہوتا وہ صرف دہشت گرد ہیں، میر سرفراز بگٹی

ایران ہمارا برادر ملک ہے پوری قوم انکے ساتھ کھڑی ہے بلوچستان کا بارڈر بھی ملتا ہے ہم نے وہاں خوراک سمیت دیگر تمام انتظامات کا پلان بنالیا ہے تاکہ کسی بھی قسم کے حالات سے نمٹ کر سکیں

بلوچستان کے لاپتہ افراد کا معاملہ متنازعہ ہے اس بات کو طے کرنا کہ کس نے کس کو غائب کیا ہے اور کیا انہیں زبردستی غائب کیا گیا ہے یا وہ خود غائب ہو چکے ہیں اور تعداد کا معاملہ بھی متنازعہ ہے

جیک آباد (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گرد بلوچستان کے نوجوانوں کو خودکش بنا رہے ہیں جبکہ ہم ان کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ یونیورسٹیز سمیت اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول رہے ہیں بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے، ہم ہر مسئلے کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ ڈائیلاگ کے بجائے بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو جیکب آباد میں رکن قومی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے قومی اسمبلی میں (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

چیف وہپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے والدہ کی وفات پر تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے دہشت گردوں کا کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہوتا وہ صرف دہشت گرد ہیں، ان انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہر مسئلے کو ڈائیلاگ کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے اگر بلوچستان کے مسئلے کا حل بات چیت سے نکلتا ہے تو اس خوبصورت بات اور کیا ہو سکتی ہے لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کے مسئلے پر بات کرنے کے بجائے بندوق سے بات کی جا رہی ہے اگر وہ بندوق کے ذریعے بات کریں گے تو ایسا ہی جواب ملے گا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر رہے ہیں، ہم ان کو یونیورسٹیز اور کالجز میں مصروف کر رہے ہیں اور تعلیم کی طرف راغب کر رہے ہیں بلوچستان میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا اعلان کیا گیا ہے جس کے ذریعے ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا بھر کی بہترین یونیورسٹیز کے دروازے کھول رہے ہیں دوسری جانب بلوچستان کے نوجوانوں کو دہشت گرد خودکش بنا رہے ہیں واضح طور پر یہی ہم میں اور ان میں فرق ہے لاپتہ افراد کے متعلق سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے لاپتہ افراد کا معاملہ متنازعہ ہے اس بات کو طے کرنا کہ کس نے کس کو غائب کیا ہے اور کیا انہیں زبردستی غائب کیا گیا ہے یا وہ خود غائب ہو چکے ہیں اور تعداد کا معاملہ بھی متنازعہ ہے لیکن اس کے باوجود ہم نے اس معاملے پر بلوچستان اسمبلی میں خاص قانون سازی کی ہے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے الزامات ریاست یا ریاستی اداروں پر نہ لگیں اور الزامات کا راستہ ہمیشہ کے لیے روک دیا جائے انہوں نے کہا کہ ایران ہمارا برادر اسلامی ملک ہے پوری قوم ایران کے ساتھ کھڑی ہے بلوچستان کا بارڈر ایریا ایران سے ملتا ہے ہم نے وہاں خوراک سمیت دیگر تمام انتظامات کا پلان بنا لیا ہے تاکہ کسی بھی قسم کے حالات سے نمٹ کر سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جیکب آباد میں جعفر ایکسپریس پر حملے کی مذمت کرتے ہیں جیکب آباد بلوچستان کے بارڈر پر واقع ہے بارڈر ایریا میں ایسا واقعہ پہلی مرتبہ ہوا ہے ہمارا فرض ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنائیں ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے حالات کو بہتر کیا جا سکے

وزیراعلیٰ کا دورہ جیکب آباد، اعجاز حسین جکھرانی کی والدہ کے انتقال پر اظہار تعزیت

جیک آباد (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیر کے روز ایک روزہ مختصر دورے پر جیکب آباد پہنچے جہاں انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور قومی اسمبلی میں چیف وہپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے ان کی والدہ کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جکھرانی ہاؤس آمد پر مرحومہ (بقیہ نمبر 37 صفحہ نمبر 7 پر)

کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی اور میر اعجاز حسین جکھرانی سمیت لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ بلوچستان کابینہ کے صوبائی وزرا اور اراکین اسمبلی بھی موجود تھے، جنہوں نے بھی میر اعجاز حسین جکھرانی سے اظہار تعزیت کیا اور مرحومہ کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔

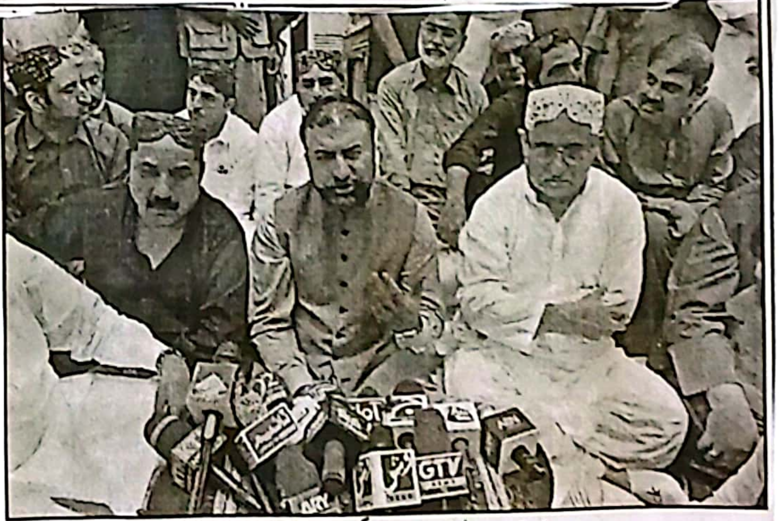

جیک آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

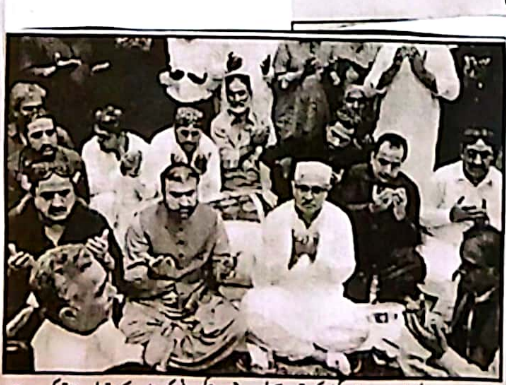

جیک آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی رکن قومی اسمبلی اعجاز حسین جکھرانی کی والدہ کے انتقال پر فاتحہ کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر احمد اللہ ناصر

جلد				Fax:2830867	قیمت		شمارہ
28	منگل 24 جون 2025ء	27 ذی الحج	1446ھ	Ph :2830851	10 روپے	MEMBER OF APNS / رجسٹرڈ ایل بی پی-10	126

مذاکرات چاہتے ہیں، دہشتگرد بندوق سے بات کر رہے ہیں، جواب بھی ویسا ہی ملے گا

سرفراز بگٹی

دہشت گرد بلوچستان کے نوجوانوں کو خودکش بنا رہے ہیں، ہم ان کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ یونیورسٹیز سمیت اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول رہے ہیں

لاپتہ افراد کا معاملہ متنازعہ، اسمبلی میں خاص قانون سازی کی تاکہ مستقبل میں اس طرح کے الزامات ریاستی اداروں پر نہ لگیں، پوری قوم ایران کے ساتھ کھڑی ہے، جیکب آباد میں صحافیوں سے گفتگو

جیکب آباد (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گرد بلوچستان کے نوجوانوں کو خودکش بنا رہے ہیں جبکہ ہم ان کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ یونیورسٹیز سمیت اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول رہے ہیں بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے، ہم ہر مسئلے کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ ڈائیلاگ کے بجائے بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو جیکب آباد میں رکن قومی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے قومی اسمبلی میں چیف وہپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے والدہ کی وفات پر تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے دہشت گردوں کا کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہوتا وہ صرف دہشت گرد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہر مسئلے کو ڈائیلاگ کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے اگر بلوچستان کے مسئلے کا حل بات چیت سے ہو تو اس سے خوبصورت بات اور کیا ہو سکتی ہے لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کے مسئلے پر بات کرنے کے بجائے بندوق سے بات کی جا رہی ہے اگر وہ بندوق کے ذریعے بات کریں گے تو ایسا ہی جواب ملے گا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر رہے ہیں ہم ان کو یونیورسٹیز اور کالجز میں مصروف کر رہے ہیں اور تعلیم کی طرف راغب کر رہے ہیں بلوچستان میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو اسکالر شپ کا اعلان کیا گیا ہے جس کے ذریعے ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا بھر کی بہترین یونیورسٹیز کے دروازے کھول رہے ہیں دوسری جانب بلوچستان کے نوجوانوں کو دہشت گرد خودکش بنا رہے ہیں واضح طور پر یہی ہم میں اور ان میں فرق ہے لاپتہ افراد کے متعلق سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے لاپتہ افراد کا معاملہ متنازعہ ہے اس بات کو طے کرنا کہ کس نے کس کو غائب کیا ہے اور کیا انہیں زبردستی غائب کیا گیا ہے یا وہ خود غائب ہو چکے ہیں اور تعداد کا معاملہ بھی متنازعہ ہے لیکن اس کے باوجود ہم نے اس معاملے پر بلوچستان اسمبلی میں خاص قانون سازی کی ہے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے الزامات ریاست یا ریاستی اداروں پر نہ لگیں اور الزامات کا راستہ ہمیشہ کے لیے روک دیا جائے انہوں نے کہا کہ ایران ہمارا برادر اسلامی ملک ہے پوری قوم ایران کے ساتھ کھڑی ہے بلوچستان کا بارڈر ایران سے ملتا ہے ہم نے وہاں خوراک سمیت دیگر تمام انتظامات کا پلان بنالیا ہے تاکہ کسی بھی قسم کے حالات سے نمٹ سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جیکب آباد میں جعفر ایکسپریس پر حملے کی مذمت کرتے ہیں جیکب آباد بلوچستان کے بارڈر پر واقع ہے بارڈر ایریا میں ایسا واقعہ پہلی مرتبہ ہوا ہے ہمارا فرض ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنائیں ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے حالات کو بہتر کیا جا سکے۔

جیکب آباد (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گرد بلوچستان کے نوجوانوں کو خودکش بنا رہے ہیں جبکہ ہم ان کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ یونیورسٹیز سمیت اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول رہے ہیں بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے، ہم ہر مسئلے کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ ڈائیلاگ کے بجائے بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو جیکب آباد میں رکن قومی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے قومی اسمبلی میں چیف وہپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے والدہ کی وفات پر تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے دہشت گردوں کا کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہوتا وہ صرف دہشت گرد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہر مسئلے کو ڈائیلاگ کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے اگر بلوچستان کے مسئلے کا حل بات چیت سے ہو تو اس سے خوبصورت بات اور کیا ہو سکتی ہے لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کے مسئلے پر بات کرنے کے بجائے بندوق سے بات کی جا رہی ہے اگر وہ بندوق کے ذریعے بات کریں گے تو ایسا ہی جواب ملے گا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے کس نے کس کو غائب کیا ہے اور کیا انہیں زبردستی غائب کیا گیا ہے یا وہ خود غائب ہو چکے ہیں اور تعداد کا معاملہ بھی متنازعہ ہے لیکن اس کے باوجود ہم نے اس معاملے پر بلوچستان اسمبلی میں خاص قانون سازی کی ہے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے الزامات ریاست یا ریاستی اداروں پر نہ لگیں اور الزامات کا راستہ ہمیشہ کے لیے روک دیا جائے انہوں نے کہا کہ ایران ہمارا برادر اسلامی ملک ہے پوری قوم ایران کے ساتھ کھڑی ہے بلوچستان کا بارڈر ایران سے ملتا ہے ہم نے وہاں خوراک سمیت دیگر تمام انتظامات کا پلان بنالیا ہے تاکہ کسی بھی قسم کے حالات سے نمٹ سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جیکب آباد میں جعفر ایکسپریس پر حملے کی مذمت کرتے ہیں جیکب آباد بلوچستان کے بارڈر پر واقع ہے بارڈر ایریا میں ایسا واقعہ پہلی مرتبہ ہوا ہے ہمارا فرض ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنائیں ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے حالات کو بہتر کیا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ کی تعزیت و فاتحہ خوانی

جیکب آباد (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیر کے روز ایک روزہ دورے پر جیکب آباد پہنچے جہاں انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور قومی اسمبلی میں چیف وہپ میر اعجاز

(بقیہ نمبر 73 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں)

حسین جکھرانی سے ان کی والدہ کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جکھرانی ہاؤس آمد پر مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی اور میر اعجاز حسین جکھرانی سمیت لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ بلوچستان کابینہ کے صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی بھی موجود تھے، جنہوں نے بھی میر اعجاز حسین جکھرانی سے اظہار تعزیت کیا اور مرحومہ کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اسمبلی اجلاس سے قبل بات چیت کر رہے ہیں

جیکب آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں شہید عطاء الرحمن مینگل کے ایصال ثواب کیلئے دعا کی جا رہی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
بانی: سید فصیح اقبال

جلد 80 | منگل 24 جون 2025ء 27 ذوالحجہ 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 171

وزیراعلیٰ بگٹی

بلوچستان کے تمام مسائل کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں

دہشت گرد بلوچستان کے نوجوانوں کو خودکش بنا رہے ہیں جبکہ ہم ان کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ یونیورسٹیز کے دروازے کھول رہے ہیں

بد قسمتی سے بلوچستان کے مسئلے پر کوئی بات کرنے کو تیار نہیں بلکہ بندوق سے بات کی جارہی ہے اگر وہ بندوق کے ذریعے بات کریں گے تو ہم بھی ان کو ایسے ہی جواب دے رہے ہیں

جیکب آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گرد بلوچستان کے نوجوانوں کو خودکش بنا رہے ہیں جبکہ ہم ان کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ یونیورسٹیز کے دروازے کھول رہے ہیں، بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے، ہم ہر مسئلے کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ ڈائیلاگ کے بجائے بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جیکب آباد میں رکن قومی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے قومی اسمبلی میں چیف وہیپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے والدہ کی وفات پر تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے دہشت گردوں کا کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہوتا یہ صرف دہشت گرد ہیں، انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہر مسئلے کو ڈائیلاگ کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے اگر بلوچستان کے مسئلے کا حل بات چیت سے ہوتا ہے تو اس خوبصورت بات اور کیا ہو سکتی ہے لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کے مسئلے پر کوئی بات کرنے کو تیار نہیں بلکہ بندوق سے بات کی جارہی ہے اگر وہ بندوق کے ذریعے بات کریں گے تو ہم بھی ان کو ایسے ہی جواب دے رہے ہیں، ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کی ہم سپورٹ کر رہے ہیں ہم ان کو یونیورسٹیز اور کالجز میں مصروف کر رہے ہیں اور تعلیم کی طرف راغب کر رہے ہیں، بلوچستان میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا اعلان کیا گیا ہے جس کے ذریعے ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا بھر کی بہترین یونیورسٹیز کے دروازے کھول رہے ہیں، بلوچستان کے نوجوانوں کو دہشت گرد خودکش بنا رہے ہیں اور ہم انہیں آکسفورڈ اور ہارورڈ یونیورسٹیز میں بھیج رہے ہیں یہی ہم میں اور ان میں فرق ہے۔ لاپتہ افراد کے متعلق سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے لاپتہ افراد کا معاملہ متنازعہ ہے اس بات کو طے کرنا کہ کس نے کس کو غائب کیا ہے اور کیا انہیں زبردستی غائب کیا گیا ہے یا وہ خود غائب ہو چکے ہیں اور تعداد کا معاملہ بھی متنازعہ ہے لیکن اس کے باوجود ہم نے اس معاملے پر بلوچستان اسمبلی میں خاص قانون سازی کی ہے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے الزامات ریاست یا ریاستی اداروں پر نہ لگیں اور الزامات کا راستہ ہمیشہ کے لیے روک دیا جائے۔

جیکب آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 — منگل 24 جون 2025ء، 27 ذی الحجہ 1446ھ — شمارہ 73

دہشتگرد بلوچستان کے نوجوانوں کو خودکش بنا رہے ہیں، سرفراز بگٹی

ہم ہر مسئلے کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ ڈائیلاگ کے بجائے بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں

بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر رہے ہیں ہم ان کو یونیورسٹیز اور کالجز میں مصروف کر رہے ہیں اور تعلیم کی طرف راغب کر رہے ہیں

اگر وہ بندوق کے ذریعے بات کریں گے تو ایسا ہی جواب ملے گا، بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر رہے ہیں

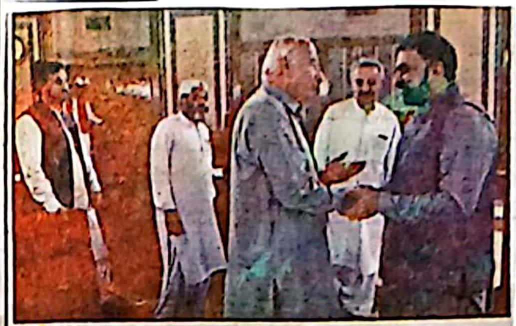

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اسمبلی اجلاس سے قبل بات چیت کر رہے ہیں

جیکب آباد، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گرد بلوچستان کے نوجوانوں کو خودکش بنا رہے ہیں جبکہ ہم ان کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ یونیورسٹیز سمیت اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول رہے ہیں بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ بقیہ 3 صفحہ 6 پر

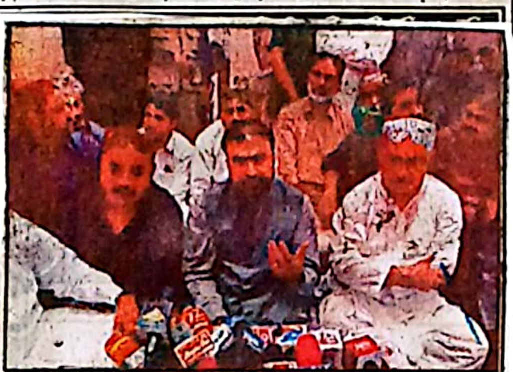

جیکب آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

ہے، ہم ہر مسئلے کا حل بات چیت سے چاہتے ہیں لیکن بدقسمتی سے وہ ڈائیلاگ کے بجائے بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو جیکب آباد میں رکن قومی اسمبلی اور پیپلز پارٹی کے قومی اسمبلی میں چیف وہپ میر اعجاز حسین جکھرانی سے والدہ کی وفات پر تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف جنگ ہے دہشت گردوں کا کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہوتا وہ صرف دہشت گرد ہیں، انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ہر مسئلے کو ڈائیلاگ کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے اگر بلوچستان کے مسئلے کا حل بات چیت سے ممکن ہے تو اس سے خوبصورت بات اور کیا ہو سکتی ہے لیکن بدقسمتی سے بلوچستان کے مسئلے پر بات کرنے کے بجائے بندوق سے بات کی جا رہی ہے اگر وہ بندوق کے ذریعے بات کریں گے تو ایسا ہی جواب ملے گا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ترقی کے مواقع فراہم کر رہے ہیں ہم ان کو یونیورسٹیز اور کالجز میں مصروف کر رہے ہیں اور تعلیم کی طرف راغب کر رہے ہیں بلوچستان میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ کا اعلان کیا گیا ہے جس کے ذریعے ہم بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا بھر کی بہترین یونیورسٹیز کے دروازے کھول رہے ہیں دوسری جانب بلوچستان کے نوجوانوں کو دہشت گرد خودکش بنا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

of 92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1137 QUETTA Tuesday June 24, 2025 / Dhul Hijjah 27, 1446 Rs: 30

Balochistan opens doors to Oxford, Harvard for local youth

Bugti offers condolences on demise of Aijaz Jakhrani's mother

Staff Report

JACOBABAD: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has said that the government is opening the doors of top global universities, including Oxford and Harvard, to empower them through education while terrorists are attempting to turn the youth of Balochistan into suicide bombers.

Speaking to the media on Monday after offering condolences to PPP senior leader and Chief Whip in the National Assembly, Mir Ejaz Hussain Jakhrani, on the passing of his mother, CM Bugti said that Balochistan is at war with terrorism. "Terrorists don't belong to any tribe or nation, they are simply terrorists. We want to resolve every issue through dialogue, but unfortunately, they prefer violence over discussion," he remarked.

Highlighting the provincial government's development agenda, Bugti announced the Shaheed Benazir Bhutto Scholarship Program, aimed at providing the youth of Balochistan with access to the world's leading educational institutions.

"We are engaging our young people in colleges and universities to steer them towards progress, while our enemies are exploiting them for violence. This is the clear difference between us and them," he added.

The chief minister acknowledged the sensitivity of the issue, stating that both the identities and circumstances of many cases remain disputed. "It's controversial who is missing, how they went missing, and whether they disappeared voluntarily or otherwise. Still, we've introduced special legislation in the Balochistan Assembly to prevent such allegations against the state or its institutions in the future," he said.

CM Bugti reaffirmed Pakistan's solidarity with neighboring Iran. "Iran is our brotherly Islamic country and we share a border with them.

The Balochistan government prepared contingency plans for food and essential supplies to the border areas in case of any emergency," he stated.

Bugti also condemned the recent attack on the Jaffar Express in Jacobabad, terming it a serious incident in a border area. "This is the first time such a tragic event has taken place in this region. It is our duty to ensure the protection of our citizens, and we are committed to improving the situation in Balochistan," he emphasized.

The chief minister's visit to Jacobabad and his statements reflect both a hardline stance on security and a progressive vision for education and development in Balochistan, highlighting the province's complex socio-political landscape.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 JUN 2025 Page No. 13

محکمہ کھیل وثقافت کے زیر اہتمام تین میگا ایونٹس کا انعقاد کیا جائے گا، مینا مجید

آل پاکستان چیف منسٹر فٹبال ٹورنامنٹ، دومن ہاکی ٹورنامنٹ اور بلوچستان گیمز شامل ہیں، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشیر برائے کھیل مینا مجید نے کہا ہے کہ محکمہ کھیل وثقافت تین بڑے میگا ایونٹس کا انعقاد کرنے جارہا ہے پہلے مرحلے میں یکم جولائی سے آل پاکستان چیف منسٹر فٹبال ٹورنامنٹ کا انعقاد ہوگا جس میں 360 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جیتنے والی ٹیم کو 25 لاکھ روپے انعام دیا جائے گا جبکہ دوسرے مرحلے میں چیف منسٹر دومن ہاکی ٹورنامنٹ اور اور بلوچستان گیمز ہوگی صوبے کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مواقع فراہم کیے جائیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکرٹری کھیل درا بلوچ کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ فیفا ہاؤس کوئٹہ میں یکم جولائی سے آل پاکستان وزیر اعلیٰ فٹ بال ٹورنامنٹ کا آغاز ہوگا اس میگا ایونٹ میں ملک بھر سے 360 فٹ بال کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں ونر ٹیم کو 25 لاکھ جبکہ رنر اپ ٹیم کو 15 لاکھ روپے انعام دیا جائے گا کوئٹہ آل پاکستان دومن ہاکی گولڈ کپ کا بھی جلد انعقاد کررہے ہیں تیسرے مرحلے میں آل بلوچستان گیمز کا انعقاد کیا جائے گا جس میں 15 ہزار کھلاڑی حصہ لیں گے حکومت کھیلوں کے فروغ کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی ان ایونٹس سے محکمہ کھیل نے گزشتہ سال بھی کھیلوں کے ملک گیر مقابلے کرائے تھے جن میں ملک بھر سے کھلاڑیوں نے حصہ لیا تھا اس موقع پر سیکرٹری کھیل درا بلوچ نے کہا کہ کھلاڑی امن کے سفیر ہوتے ہیں مذکورہ کھیلوں کے ان ایونٹس میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کو ٹی اے ڈی اے دیا جائے گا بلوچستان حکومت نے ہمیشہ باہر سے آنے والے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی ہے۔

لیاقت لہڑی سے عبید گورگیج کی ملاقات، سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

مختلف علاقوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا اور ان کی بروقت تکمیل کے عزم کا اظہار کیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ بلوچستان میر لیاقت علی لہڑی سے رکن صوبائی اسمبلی میر عبید گورگیج نے لہڑی ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال، ضلعی اور علاقائی سطح پر درپیش چیلنجز، اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے مختلف علاقوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا اور ان کی بروقت تکمیل کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، سڑکوں، اسکولوں، صحت اور ٹرانسپورٹ کے شعبے میں بہتری کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ میر لیاقت علی لہڑی نے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے کی پسماندگی ختم کرنے کے لیے بھرپور اقدامات کررہی ہے اور تمام منتخب نمائندے اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھا رہے ہیں۔ میر عبید گورگیج نے بھی اس بات پر زور دیا کہ ترقیاتی عمل کو شفاف، موثر اور عوامی توقعات کے مطابق آگے بڑھایا جائے گا۔ دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علاقائی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور نوجوانوں کو بااختیار بنانا ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اور وہ عوام کے اعتماد پر ہر صورت پورا اتریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

عطاء الرحمان مینگل کے قتل کی مذمت کرتے ہیں' ظہور بلیدی

قانون نافذ کرنے والے فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کی سرکوبی کریں گے صوبائی وزیر

قتل میں ملوث عناصر کو جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا' مذمتی بیان

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ میر عطاء الرحمان مینگل کے قتل کی مذمت کرتے ہیں، قانون نافذ کرنے والے ادارے بے گناہ شہریوں کی قتل و غارت گری میں ملوث فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی.......... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

سرکوبی کریں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے خضدار میں سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر نصیر مینگل کے فرزند میر عطاء الرحمان مینگل کے بہیمانہ قتل کی پرزور الفاظ میں مذمت اور ان کے خاندان سے تعزیت کا اظہار تعزیت کیا ہے انہوں نے کہا ہے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے معصوم اور بے گناہ شہریوں کی قتل و غارت گری میں ملوث فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی سرکوبی اور انہیں قرار واقعی سزا دیں گے اللہ تعالیٰ شہید عطاء الرحمان مینگل کی مغفرت اور ان کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا اور زخمی بیٹے کو جلد صحتیاب کرے آمین۔

قومی شاہراہوں کی توسیع کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے ہیں، سلیم کھوسہ

صوبے کو جلد دہشت گردی سے پاک کیا جائے گا، ترقیاتی کاموں کا آغاز کردیا محکمہ مواصلات کو جدید خطوط پر استوار کرینگے

فرائض سے تاہی اور غفلت برتنے والوں کے خلاف بھرپور محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی، صوبائی وزیر کی بات چیت

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے صوبے کے حالات خراب کرنے کی اجازت کسی کو نہیں دی جائے گی شرپسند عناصر سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا دہشت گردی کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے صوبے کو جلد دہشت گردی سے پاک کیا جائے گا صوبے بھر میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کردیا ہے محکمہ مواصلات کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا' یہ بات انہوں نے ملنے والی مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب سمیت صوبہ بھر میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کردیا گیا ہے قومی شاہراہوں کی توسیع اور تعمیر و مرمت کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں کیونکہ عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے اس سلسلے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی کوتاہی اور غفلت برتنے والوں کے خلاف بھرپور محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے کیلئے حکومتی رٹ قائم ہے کسی کو حکومتی رٹ چیلنج کرنے کی اجازت نہیں دینگے ان عناصر کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا اور ان کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا صوبے سے دہشت گردی کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے اور جلد صوبے کو دہشتگردوں سے پاک کرکے دم لیں گے انہوں نے کہا کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا بلوچستان بھر کے قومی شاہراہوں پر ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں تاکہ عوام کو ریلیف مل سکیں۔

INTEKHAB QUETTA

خاران کے معذورین میں وہیل چیئرز و دیگر سامان تقسیم

خاران (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی کے خصوصی تعاون سے سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ کے توسط سے خاران کے معذورین میں ویل چیئرز اور دیگر سامان کی تقسیم کے حوالے سے ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر دفتر میں ایک پروقار اور سادہ تقریب زیر نگرانی ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر محمد جان عیسیٰ زئی منعقد ہوا تقریب میں انجمن اتحاد معذوران کے صدر نصیب اللہ جنرل سیکرٹری احتشام الحق کے علاوہ معذوران کی کثیر تعداد شریک تھے تقریب کے دوران معذوران میں ویل چیئرز۔ واکرز۔ کموڈ چیئرز۔ کارمچز۔ واکنگ اسٹکس تقسیم کی گئی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر محمد جان عیسیٰ زئی نے کہا کہ معذوران بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

ہمارے معاشرے کے حصے ہیں اگر ان پر نگہداشت اور توجہ دی جائے وہ بھی ہمارے طرح معاشرے میں بہتر طور اپنے کردار ادا کرسکتے ہیں۔

مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے درمیان اعتماد مضبوط ہوگا، بخت محمد کاکڑ

عوامی مفاد سے ہم آہنگ منصوبے ہی بجٹ کا حصہ ہیں، قانونی تقاضوں کے بعد جلد ترقیاتی عمل شروع کیا جائے گا' وزیر صحت

عوام نے ہم پر اعتماد کرکے ایوان تک پہنچایا ہم بھی کسی صورت عوام کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے، وفد سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے درمیان باہمی اعتماد مضبوط ہوگا عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے کیونکہ عوام نے ہم پر اعتماد کرکے ایوان تک پہنچایا ہم بھی کسی صورت عوام کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے بلکہ ان کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کیے جائیں گے موجودہ حکومت کی اولین ترجیح صحت اور تعلیم ہے' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ پالیسی دینا حکومت کا کام ہے جبکہ عملدرآمد افسران کی ذمہ داری ہے ترقیاتی منصوبوں میں کوئی رکاوٹ برداشت نہیں کرینگے رکاوٹ پیدا کرنے والوں کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی کیونکہ یہ عوام کا حق ہے مالی سال 2025-26 کا بجٹ عوامی ضروریات سے ہم آہنگ ہے کیونکہ یہ بلوچستان کی تاریخ کا سرپلس بجٹ ہے بجٹ میں صرف عوامی مفاد سے ہم آہنگ منصوبے ہی بجٹ کا حصہ ہیں اور قانونی تقاضوں کے بعد جلد ترقیاتی منصوبوں پر کام شروع کیا جائے گا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 JUN 2025 Page No. 14

بلوچستان ہائیکورٹ، حادثے میں جاں بحق ہیڈ کانسٹیبل شہید قرار

معاوضہ پیکج کی ادائیگی سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے سے مشروط کردی گئی

کوئٹہ (خ ن) جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل عدالت عالیہ بلوچستان کے دو رکنی ڈویژنل بینچ نے محمد عالم کا دائر توہین عدالت کا درخواست بنام شکیل قادر خان چیف سیکرٹری حکومت بلوچستان کی سماعت کی۔ ظہور عالم، سابق ہیڈ کانسٹیبل نمبر HC/SS بلوچستان پولیس ضلع پشین دو جولائی 2021 کو کوئٹہ چمن روڈ ضلع پشین پر حادثے کی وجہ سے جاں بحق ہوئے۔ ان کو مشروط طور پر شہید قرار دیا گیا اور معاوضہ پیکج کی ادائیگی سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے سے مشروط کردی گئی۔ سماعت کے دوران ماہر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے رپورٹ پیش کی جو کہ 09.05.2025 کی سمری کے اسکرپٹ کے ساتھ منسلک ہے جسے حتمی منظوری کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بھجوایا گیا ہے۔ اس لیے وہ مذکورہ بالا سمری کی منظوری کے بعد ضروری کام کرنے کے لیے وقت مانگتا ہے۔ دو رکنی بنچ کے معزز ججز نے ریمارکس ریمارکس میں کہا کہ اس معاملے میں، 30 ستمبر 2024 کو فیصلہ سنایا گیا تھا اور یہ توہین عدالت کی درخواست 05.12.2024 سے زیر التوا ہے، جبکہ، ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے 09.05.2025 کو سمری کی ایک کاپی جمع کرائی تھی۔ اس طرح، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس عدالت کی طرف سے فیصلہ سنانے کے بعد کوئی مادی کارروائی شروع نہیں کی گئی اور ان توہین عدالت کی کارروائیوں میں رپورٹ 21.04.2025 کو پیش کی گئی۔ درخواست گزار کے وکیل کا کہنا ہے کہ مشروط نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے اور مقتول ظہور عالم (درخواست گزار محمد عالم کے والد) کو شہید قرار دینے کے باوجود معاوضہ پیکج کو سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے تک موخر رکھا گیا ہے، اس طرح اس کا کوئی مفید مقصد نہیں ہوگا۔ جب ماہر ایڈیشنل اٹارنی جنرل کو اٹھائے گئے تنازعہ کا سامنا کرنا پڑا تو انہوں نے کھلے دل سے اعتراف کیا اور کہا کہ اب تک سپریم کورٹ آف پاکستان کی طرف سے کوئی حکم امتناعی/معطلی کا حکم جاری نہیں کیا گیا۔ چونکہ معاملہ ابھی زیر التوا ہے، اس [illegible] وہ اس بارے میں پوچھ گچھ کے لیے وقت مانگا۔ تاہم، ایک بار پھر یاد دلایا جاتا [illegible] کہ حکومت [illegible] ستان کو ایک ماہ کا وقت دیا گیا ہے کہ وہ مرحوم ظہور عالم کے قانونی ورثاء کو مکمل شہید پیکج فراہم کرے، خواہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے سے قطع نظر، مستقبل میں اس عدالتی فیصلے کو کسی بھی صورت میں تبدیل کرنے کی صورت میں اسے واپس بلایا جاسکتا ہے یا اس میں ترمیم کی جاسکتی ہے۔

ریاستی رٹ پر حملہ کے ذمہ داروں کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائیگی، ڈی جی لیویز

ذمہ داری سے غفلت برتنے والے اہلکاروں کی فورس میں بحالی ممکن نہیں، بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس عبدالغفار مگسی نے کہا ہے کہ ریاستی رٹ پر حملہ ایک ناقابل معافی جرم ہے۔ ایسے عناصر، خواہ وہ اندرونی ہوں یا بیرونی، انکے خلاف بلاتفریق کریمنل اور محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی غفلت برتتے ہوئے ایسے واقعات کا سبب بنے والے اہلکاروں کی فورس میں کوئی جگہ نہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز تحصیل دشت میں لیویز تھانے پر شرپسند عناصر کے حملے کے بعد، ہنگامی دورے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا اور اہم فیصلے کیے ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی نے موقع پر موجود اہلکاروں کو لائن اپ کرکے ان کی حاضری و کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا اور واقعے میں ملوث اہلکاروں کے خلاف فوری ڈسپلنری ایکشن کے احکامات جاری کیے انہوں نے کہا ریاستی رٹ پر حملہ ایک ناقابل معافی جرم ہے ایسے عناصر، خواہ وہ اندرونی ہوں یا بیرونی، انکے خلاف بلاتفریق کریمنل اور محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ جو اہلکار ذمہ داری سے غفلت برتتے ہوئے ایسے واقعات کا سبب بنے، ان کی فورس میں بحالی ممکن نہیں ہوگی۔ ان پر باقاعدہ ڈسپلنری آرڈرز کے تحت سخت قانونی کارروائی کی جائے گی، انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ تھانے کی فوری بحالی اور سیکیورٹی اقدامات کو ازسرنو مؤثر بنانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر کام کریں، تاکہ آئندہ کسی بھی غیر قانونی حرکت کا بروقت سدباب کیا جاسکے۔

MASHRIQ QUETTA

دہشتگردوں سے مقابلے میں غفلت پر 18 لیویز اہلکار ملازمت سے برطرف

21 جون کو لیویز تھانہ کردگاپ، تحصیل کورٹ اور نادرا آفس پر حملہ ہوا جس میں دہشت گرد آتشیں اسلحہ، مواصلاتی آلات اور دیگر سامان ہمراہ لے گئے

برخاست ہونے والوں میں دفعدار محمد رحیم، سپاہی ابرار حسین، شاہ فیصل، محمد اشفاق، عبدالرسول و دیگر شامل، ڈی سی مستونگ کا اعلامیہ جاری

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی کمشنر مستونگ نے کردگاپ لیویز تھانے پر دہشت گردوں کے حملے کے دوران ڈیوٹی میں غفلت برتنے پر لیویز کے 18 اہلکاروں کو ملازمت سے برطرف کردیا ڈپٹی کمشنر مستونگ کے جاری کردہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ 21 جون کو لیویز تھانے کردگاپ، تحصیل کورٹ اور نادرا آفس پر دھاوا بولا جس کے نتیجے میں لیویز تھانے کو نقصان پہنچا اور دہشت گرد لیویز تھانے سے آتشیں اسلحہ، مواصلاتی آلات اور دیگر سامان اپنے ہمراہ لے گئے اور لیویز اہلکاروں نے فرائض میں غفلت کا مظاہرہ کیا اسسٹنٹ کمشنر کردگاپ کی......... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

رپورٹ پر کارروائی کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر مستونگ نے لیویز لیویز کے 18 اہلکاروں دفعدار محمد رحیم، سپاہی ابرار حسین، شاہ فیصل، محمد اشفاق، عبدالرسول، سعد اللہ سید رحمت شاہ، مبشر احمد، محمد طاہر، خدا بخش، غلام محمد، بسم اللہ، عبدالمالک، محمد شرف، محی الدین، نوید احمد، محمد زاہد اور عزیز احمد کو بلوچستان لیویز فورس ڈسپلنری رولز 2015 کے تحت فوری طور پر سروس سے فارغ کرنے کا حکم دیا۔

ایم سی منگچر میں خالی وارڈ کونسلر نشست پر ضمنی انتخابات کے شیڈول کا اعلان

پولنگ 3 اگست 2025 بروز اتوار کو ہوگی، الیکشن کمیشن پاکستان

منگچر (آن لائن) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ایم سی منگچر میں بلدیاتی ادارے کی وارڈ کونسلر نشست پر خالی ہونے کے بعد ضمنی انتخابات کے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے اعلان کردہ شیڈول درج ذیل ہے: کاغذات نامزدگی حاصل کرنے کی تاریخ: 24 جون 2025 تا 27 جون 2025 کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال: 30 جون 2025 تا 2 جولائی 2025......... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ: 14 جولائی 2025 پولنگ کا دن (انتخابی عمل) 3 اگست 2025 اتوار الیکشن کمیشن کے مطابق، انتخابات کی تیاریوں کا عمل ضابطہ اخلاق کے تحت شفاف انداز میں انجام دیا جائے گا، اور تمام امیدواروں کو برابری کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ مزید معلومات اور رہنمائی کے لئے امیدوار حضرات اور دیگر متعلقہ افراد دفتر ریٹرننگ آفیسر اسسٹنٹ کمشنر منگچر سے رابطہ کر سکتے ہیں، جہاں کاغذات کی وصولی، جمع کرانے کا طریقہ کار، اور دیگر قانونی و انتخابی معاملات پر رہنمائی فراہم کی جائے گی۔

Century Express Quetta

ڈی سی آفس کوئٹہ میں کنٹرول روم قائم

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر آفس میں محرم الحرام کے دوران امن وامان کی صورتحال پر نظر رکھنے اور کسی بھی ناخوشگوار واقع سے نمٹنے کیلئے کنٹرول روم قائم کر لیا گیا ہے جو 26 جون سے 8 جولائی تک کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار رہے گی۔ کنٹرول روم محکمہ داخلہ کے کنٹرول روم اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے رابطے میں رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 JUN 2025 Page No. 15

بلوچستان اسمبلی: بجٹ میں تمام علاقوں کو یکساں ترقیاتی فنڈ دیئے گئے، وزراء، اراکین

ترقی کیلئے متوازن بجٹ بنایا گیا، اپوزیشن کو بھی ترجیح بنیادوں پر فنڈز دیے، عبدالرحمن کھیتران، سلیم کھوسہ

ہمیں ایران کے مسلمانوں کی مدد کرنی چاہیے، مولانا ہدایت، مساوی فنڈز نہیں دیئے گئے، فضل قادر مندوخیل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے حکومتی اراکین نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کو متوازن قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بجٹ میں عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام علاقوں کو یکساں ترجیح دی گئی..... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

ہے جبکہ اپوزیشن ارکان نے شکوہ کیا ہے کہ ان کے حلقوں کو ترقیاتی کاموں میں نظرانداز کیا گیا ہے۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں آدھے گھنٹے کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان مالیاتی مسودہ قانون 2025 ایوان میں پیش کیا جسے ایوان نے قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا۔ اجلاس میں رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے حملہ کے خلاف ہیں ہمیں ایران کے مسلمانوں کی مدد کرنی چاہیے، ٹرمپ، مودی اور نیتن یاہو کو امن کا نہیں بلکہ فساد کا نوبل کا ایوارڈ ملنا چاہیے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ دنیا میں سرد جنگ شروع ہوگئی ہے فلسطین اور ایران پر اسرائیل کی دہشت گردی کی مذمت کرتا ہوں ہم ایران اور فلسطین کے بھائیوں کی حمایت کریں ہمیں امریکہ کا ساتھ نہیں دینا چاہیے، ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں اس وقت جوڑنے کی اور وفاق کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے بلوچستان کے عوام کو ووٹ کا حق ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اختیارات کے بغیر بلوچستان ترقی نہیں کرسکتا بلوچستان میں جہالت ختم اور غربت کو کم کرنے ضرورت ہے، بلوچستان پاکستان میں سب سے بڑا کرپٹ ترین صوبہ ہے صوبے میں کرپشن ختم ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ سب سے بڑا ہے، ریاست اپنا دل بڑا کرے اور ماہ رنگ بلوچ اور دیگر کو رہا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے مسائل حل ہونے چاہیے بجٹ میں میرے تمام منصوبے نکال دیئے گئے ہیں۔ اجلاس میں صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پسماندہ صوبہ ہے جسکے لئے مالی سال 2025-26 بہترین بجٹ بنایا گیا ہے۔ بجٹ میں بہت سی کی خامیاں بھی ہیں

صوبائی اسمبلی: قائمہ کمیٹی محکمہ صحت کا اجلاس، اہم قانون سازی پر غور

اجلاس زیر صدارت چیئرمین ڈاکٹر محمد نواز کبزئی ہوا، اراکین اسمبلی شاہدہ رؤف، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، صمد خان گورگیج، اور سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ بھی شریک

کمیٹی کی سفارشات کو شامل کرنے کے بعد بلوں کو منظوری کیلئے بلوچستان اسمبلی میں پیش کیا جائے گا، کمیٹی اراکین

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ صحت کا اجلاس چیئرمین ڈاکٹر محمد نواز کبزئی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں اراکین اسمبلی شاہدہ رؤف، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، صمد خان گورگیج، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمان، سیکرٹری صحت مجیب الرحمان پانیزئی سمیت محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس میں صحت کے شعبے سے متعلق اہم قانون سازی پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا، جس میں بلوچستان ہیلتھ اسٹی ٹیوشن ریگولیٹری بل 2025 (مسودہ قانون نمبر 20)، بلوچستان انسٹیٹیوٹ........ بقیہ 51 صفحہ نمبر 7

آف کارڈیو ویسکولر ڈیزیز بل 2025 (مسودہ قانون نمبر 21)، بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ سروسز بل 2025 (مسودہ قانون نمبر 22)، بلوچستان مینٹل اینڈ پرینٹل ڈیتھ سرویلنس اینڈ ریسپانس بل 2025 (مسودہ قانون نمبر 23) شامل تھے اجلاس کے دوران محکمہ صحت کی جانب سے بلوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، جس کے بعد کمیٹی کے اراکین نے مختلف نکات پر سوالات اٹھائے اور اپنی قابل قدر تجاویز و سفارشات پیش کیں اراکین کی جانب سے بل کی مختلف شقوں پر سنجیدہ اور بامقصد تبادلہ خیال کیا گیا، جس سے قانون سازی کے عمل کو مزید موثر بنانے میں مدد ملی قائمہ کمیٹی نے سفارش کی کہ مذکورہ بلوں پر ایک اور اجلاس منعقد کیا جائے تاکہ مزید مشاورت ممکن ہو سکے اجلاس کے اختتام پر بلوچستان اسمبلی میں قائم بیسک ہیلتھ یونٹ کا دورہ بھی کیا گیا اجلاس کے دوران اراکین کی دلچسپی، بصیرت اور سنجیدہ تجاویز قانون سازی کے معیار کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوں گی کمیٹی کی سفارشات کو شامل کرنے کے بعد بلوں کو منظوری کیلئے بلوچستان اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔

CamScanner

ایران سے مکران ڈویژن کو فراہم کی جانے والی بجلی معطل

بجلی کی بندش سے مند، تربت، تمپ، ہوشاب، پنجگور، جیونی گوادر، ڈیپ سی پورٹ، نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ، پسنی اور ماڑہ کے گرڈ اسٹیشن شدید متاثر

پیر کی شام پانچ بجے کیسکو نے مکران ڈویژن نیشنل گرڈ سے منسلک کرکے بجلی کی فراہمی بحال کردی، جس کے بعد تمام فیڈروں کو بھی مرحلہ وار بجلی کی فراہمی شروع کردی گئی

پسنی/کوئٹہ (نامہ نگار، وپ ر) ایران سے مکران ڈویژن کو بجلی فراہم کی جانے والی معطل ہوگئی، تربت، پنجگور، گوادر، پسنی، اور ماڑہ سمیت متعدد علاقوں میں بجلی کی فراہمی شدید متاثر ہوئی، کیسکو کے ترجمان کے مطابق، ایران سے آنے والی 132 کے وی کی دو ٹرانسمیشن لائنز ڈشن، مند اور پولان جیوانی، سے بجلی کی فراہمی سہ پہر تین

بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

بجے بند ہوگئی۔ اس بندش کے باعث مند، تمپ، تربت، ہوشاب، پنجگور، جیونی، گوادر، ڈیپ سی پورٹ، نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ، پسنی اور اورماڑہ کے گرڈ اسٹیشن متاثر ہوئے، ترجمان کا کہنا تھا کہ ایران سے بجلی کی بحالی کے لیے ایرانی حکام سے مسلسل رابطے میں ہیں اور جیسے ہی بجلی کی فراہمی بحال ہوگی، صورت حال معمول پر آ جائے گی، دوسری جانب، بجلی بندش کے تقریباً تین گھنٹے بعد مکران کو عارضی طور پر نیشنل گرڈ اسٹیشن سے بجلی فراہم کردی گئی، تاہم صارفین نے شکایت کی ہے کہ نیشنل گرڈ سے فراہم کی جانے والی بجلی کی وولٹیج میں اتار چڑھاؤ آ رہا ہے، جس سے انہیں شدید مشکلات کا سامنا ہے، صارفین نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ وولٹیج کی کمی بیشی کے باعث ان کے برقی آلات خراب ہو سکتے ہیں۔ کیسکو نے اس صورتحال پر صارفین سے معذرت کرتے ہوئے ان سے صبر و تعاون کی اپیل کی ہے۔ علاوہ ازیں کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے ترجمان نے کہا ہے کہ پیر کے روز تقریباً ڈھائی بجے ہمسایہ ملک ایران کے 132kV ڈشن۔ مند اور 132kV پولان۔ جیوانی ٹرانسمیشن لائنز سے بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی۔ ایران سے مذکورہ 132kV کی دونوں ٹرانسمیشن لائنز سے بجلی کی فراہمی معطل ہونے سے مکران ڈویژن کے تمام گرڈ اسٹیشنز کو بجلی کی فراہمی متاثر ہوئی۔ ترجمان نے کہا کہ مکران ڈویژن کے 132kV مند، تمپ، تربت، ہوشاب، پنجگور، جیوانی، گوادر ون، گوادر ڈیپ سی پورٹ، نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ، پسنی اور اورماڑہ گرڈ اسٹیشنز کو بجلی کی فراہمی متاثر ہوگئی۔ ترجمان نے مزید کہا کہ پیر کے روز شام 5 بجے کے قریب کیسکو نے مکران ڈویژن کو نیشنل گرڈ سے منسلک کرکے بجلی کی فراہمی بحال کر دی جسکے بعد تمام فیڈروں کو بھی مرحلہ وار بجلی کی فراہمی شروع کر دی گئی جس کے بعد اب معمول کے مطابق تمام فیڈروں کو بجلی کی فراہمی جاری ہے۔ تاہم ایران سے بجلی کی دوبارہ بحالی کے سلسلے میں کیسکو انتظامیہ ایرانی حکام سے مسلسل رابطے میں ہیں اور ایران سے بجلی بندش پر زحمت کیلئے مکران کے صارفین سے کیسکو معذرت اور تعاون کی اپیل کرتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3

Dated: 24 JUN 2025 Page No/ 7

معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت اور اساتذہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے، مالک بلوچ

بدقسمتی سے کمیونٹی ٹیچرز کی تنخواہیں حکومت کی مقرر کردہ کم سے کم اجرت سے بھی کم ہیں، سربراہ نیشنل پارٹی

کمیونٹی ٹیچرز کو محکمہ تعلیم کے تحت لاکر نہ صرف ان کی خدمات تسلیم کی جائیں بلکہ ان کے مستقبل کو بھی محفوظ بنایا جائے، اساتذہ سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے کمیونٹی ٹیچرز (این ٹی ایس) ایسوسی ایشن کے صدر امین خان مینگل کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی۔ وفد نے کمیونٹی ٹیچرز کو درپیش مسائل، بروقت مستقلی، کم تنخواہوں اور دیگر مسائل سے متعلق آگاہ کیا۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے ہمیشہ کمیونٹی ٹیچرز کے جائز مطالبات کی مکمل حمایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیونٹی ٹیچرز برسوں سے اپنی ذمہ داریاں تعلیم کے میدان میں انجام دے رہے ہیں مگر بدقسمتی سے ان کی تنخواہیں حکومت کی مقرر کردہ کم سے .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

کم اجرت سے بھی کم ہیں اور مستقل نہ ہونے کی وجہ سے وہ خود کو غیر محفوظ تصور کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت اور اساتذہ دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اور ان دونوں کو اپنے فرائض ایمانداری سے انجام دینے چاہئیں نیشنل پارٹی اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ کمیونٹی ٹیچرز کو محکمہ تعلیم کے تحت لاکر نہ صرف ان کی خدمات کو تسلیم کیا جائے بلکہ ان کے مستقبل کو بھی محفوظ بنایا جائے۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر میر شاہ ساحل بزنجو، مرکزی ترجمان علی احمد لانگو، مرکزی خواتین سیکرٹری یاسمین لہڑی، ریاض زہری اور دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ جبکہ کمیونٹی ٹیچرز کے وفد میں ظفر اللہ، محمد الیاس، افتخار احمد اور مشتاق احمد شامل تھے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کی صورتحال حکمرانوں کی ناکام پالیسیوں کا نتیجہ ہے، مولانا ہدایت الرحمان بلوچ

چمن بارڈر کی بندش اور ایرانی تیل پر عائد پابندیوں نے ہزاروں مقامی افراد کو بے روزگار کر دیا ہے

پشین (این این آئی) جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی امیر اور رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال حکمرانوں کی ناکام پالیسیوں کا نتیجہ ہے، تحصیل برشور میں ڈیموں کی تعمیر کے مطالبے کو جماعت اسلامی بلوچستان اسمبلی میں بھرپور انداز میں اٹھائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی پشین بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

کے زیر اہتمام ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ورکرز کنونشن سے جماعت اسلامی ضلع پشین کے امیر عبدالصمد کاکڑ، جنرل سیکرٹری پروفیسر رحیم احمد کاکڑ، سیکرٹری اطلاعات و نشریات حسن درانی، ضلعی رہنما سردار سیف الرحمان ترین اور تحصیل امیر سید عبد الرؤف نے بھی خطاب کیا۔ ورکرز کنونشن میں کارکنان اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی امیر و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال حکمرانوں کی ناکام پالیسیوں کا نتیجہ ہے جس کا خمیازہ عوام خصوصاً بلوچ و پشتون طبقے کو بے روزگاری اور بدحالی کی صورت میں بھگتنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چمن بارڈر کی بندش اور ایرانی تیل پر عائد پابندیوں نے ہزاروں مقامی افراد کو بے روزگار کر دیا ہے۔ یہ فیصلے عوام دشمن اور غیر دانشمندانہ ہیں جن کا مقصد علاقے کے وسائل کو محدود کرکے عوام کو تنگ کرنا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 JUN 2025 Page No. 18

کلی ہنگلزئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نجی سیکورٹی گارڈ جاں بحق

حملہ آور فائرنگ کرتے ہوئے فرار، مقتول کا تعلق حاجی شہر سے تھا، لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ کلی ہنگلزئی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نجی سیکورٹی گارڈ جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق سریاب روڈ کے علاقے ماسٹر کالونی کا رہائشی نجی سیکورٹی کمپنی کا گارڈ نوث بخش ولد علی محمد گزشتہ روز گھر سے موٹر سائیکل پر سروے ۱۰۱ اپنی ڈیوٹی پر جا رہا تھا وہ جیسے ہی کلی ہنگلزئی پہنچا تو نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی پولیس نے بتایا کہ مقتول کا تعلق حاجی شہر سے تھا واقعہ دشمنی کے باعث پیش آیا مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے

MASHRIQ QUETTA

اوستہ محمد سیاہ کاری کا الزام فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

اوستہ محمد (آن لائن) گزشتہ شب گوٹھ بار یجو جمل کھوسہ کے علاقہ چھتی موڑ پر صبح چار بجے محمد دین قوم سوہی کو ملزم امیر کھوسہ نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور فرار ہو گیا لیویز پولیس نے لاش ہسپتال منتقل اور ملزم کی تلاش شروع کر دی لیویز ذرائع نے بتایا وجہ سیاہ کاری بتائی جا رہی ہے ذرائع نے نعش پوسٹ مارٹم کے بعد ورثا کے حوالے کیا۔

خاران نامعلوم شخص کی نعش برآمد

کوئٹہ (آن لائن) خاران لیویز کے عملے نے نامعلوم شخص کی نعش برآمد کر لی لیویز کے مطابق گزشتہ روز خاران لیویز کے عملے کو علاقے لجے سے ایک نامعلوم شخص کی لاش ملی جس کے جسم پر گولی کے نشان ہیں نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی مزید کارروائی خاران لیویز کر رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

تربت، نامعلوم افراد کی فائرنگ، جبری گمشدگی کا شکار نوجوان قتل

مقتول کی شناخت عدیل کے نام سے ہوئی، بازیابی کے بعد ایک ہفتہ قبل مقدمہ سے بری ہوا تھا

تربت (بیورو رپورٹ) پارک ہوٹل کے قریب نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک نوجوان جاں بحق، پولیس ذرائع کے مطابق تربت مین روڈ پر پارک ہوٹل کے قریب پیر کی صبح نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک نوجوان کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے، مقتول کی شناخت عدیل ولد ماسٹر اقبال سکنہ آبسر کے نام سے کی گئی ہے عدیل کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہ جبری گمشدگی کا شکار رہے اور بازیابی کے بعد عدالت سے بھی ایک ہفتہ قبل

بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر

مقدمے سے بری ہوئے تھے۔

مہنگائی کا جن بے قابو، ہر شے کی قیمت بڑھ گئی، عوام کا جینا دوبھر ہو گیا

چاول فی پارسل 700 روپے، چینی 8 ہزار روپے سے بڑھ کر 9000 ہزار تک جا پہنچی، خریدار پریشان

ذخیرہ اندوزوں اور بڑے ڈیلر کی پھریاں، بیٹھے بٹھائے کروڑوں کا فائدہ، غریب عوام کا کوئی پرسان حال نہیں

کوئٹہ (امہ بار پورٹر) کوئٹہ میں مہنگائی، عوام کا کوئی پرسان حال نہیں، بڑے بڑے ڈیلرز کی پھریاں عروج پر، غریب نان شبینہ کے محتاج ہو گئے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے گراں فروشوں کیخلاف کوئی کارروائی نہیں ہو رہی، بڑے بڑے ڈیلرز مافیا نے غریب عوام کی چیخ نکال دی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نوٹس لیکر کارروائی عمل میں لائی جائے ورنہ کوئٹہ کے شہری احتجاج کرنے سے گریز نہیں کریں گے۔ مشرق سروے ٹیم نے کوئٹہ کے مختلف دکانوں کا سروے کیا جہاں پر چاول فی پارسل 700 روپے، فی کلو 30 روپے بڑھ گیا ہے اس وقت .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7

تقریبا 270 سے 300 روپے تک جا پہنچا۔ اس کے علاوہ چینی فی پارسل 8 ہزار روپے سے بڑھ کر 9000 ہزار تک جا پہنچی فی کلو 90 روپے سے بڑھ کر 200 روپے تک جا پہنچی، کوئٹہ کے عوام نے قیمتوں کو خود ساختہ قرار دیتے ہوئے اسے ضلعی انتظامیہ کی غفلت قرار دیتے ہوئے بتایا ہے کہ فوری طور پر ضلعی انتظامیہ نرخنامے جاری کرے اور شہریوں کو سستی اور حکومتی نرخ پر اشیاء خورد ونوش اور ضروریہ سامان فراہم کرے۔ ایسے میں مہنگائی میں عوام سوائی احتجاج کے اور کوئی چارہ نہیں رکھتی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MEEZAN QUETTA
Bullet No. 6 Date: 24 JUN 2025 Page No. 20

بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ پانی کا ہے!

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت بلوچستان میں پانی کی شدید قلت ہے جس کے باعث یہ ایک بڑے مسئلے کی شکل اختیار کر چکا ہے۔

گذشتہ روز بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے صوبائی بجٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے واضح کیا کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ پانی کا ہے۔ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے لیے 11 ارب روپے ناکافی ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے اسمبلی فلور پر پانی کی کمی کے مسئلے کو اٹھا کر ایک اچھا اقدام کیا ہے کیونکہ صوبے میں پانی کی صورتحال دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے سنگین صورتحال یہ ہے کہ زیرزمین پانی کی سطح مسلسل گر رہی ہے۔ پانی کی کمی اور اس کے حل کے لیے تجاویز کا ان ہی سطور میں بارہا مرتبہ ذکر کیا جا چکا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس اہم مسئلے کو سنجیدہ نہیں لیا جا رہا حالانکہ پانی زندگی ہے اس کے بغیر زندگی گذارنا ناممکن ہے۔ ہمارے صوبے کی ایک سب سے بڑی بدقسمتی یہ ہے کہ یہاں ڈیمز نہ ہونے کے برابر ہیں جس کی وجہ سے بارش کا پانی ایک بڑی مقدار میں ضائع ہو جاتا ہے اگر ڈیمز ہوں تو اس پانی کو ذخیرہ کر کے اسے زراعت کے لیے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ جہاں اب پینے کا پانی استعمال ہو رہا ہے۔ ظاہر ہے کہ ایک جانب آبادی کے بڑھنے سے پانی کم ہو رہا ہے جبکہ دوسری جانب پینے کے پانی کو زراعت میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ جو کہ حکومت اور متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ جہاں تک صوبے میں ڈیمز کی بات ہے تو اس سلسلے میں کئی بار بیانات جاری کیے جا چکے ہیں کہ ڈیمز تعمیر کیے جائیں گے لیکن ان بیانات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اقدامات نہیں ہو رہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پانی کی قلت کی ایک وجہ اس کی مساوی تقسیم کا نہ ہونا بھی ہے کیونکہ کچھ علاقوں میں پانی ہوتا ہے لیکن کچھ میں نہیں ہوتا۔ اس کے ساتھ ساتھ محکموں کا آپس میں رابطے میں رہنا بھی اس مسئلے پر کسی حد تک قابو پانے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ صوبے میں پانی سپلائی کرنے والے محکموں پی ایچ ای اور واسا کو اپنا اہم کردار ادا کرتے ہوئے جتنا جلدی ممکن ہو اس مسئلے کو حل کریں۔ اس سلسلے میں حکومت کو ان اداروں کے ساتھ مکمل طور پر مالی اور دیگر امور پر تعاون کرنا چاہیے کیونکہ اگر ایسا نہ ہوا تو یہ مسئلہ حل ہونے کی وجہ سے مزید سنگین ہوتا جائے گا۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر علاقے کے منتخب نمائندوں کو اس اہم مسئلے کو حل کرنے کے لیے عملی اقدامات اور ان کو اپنے فنڈز سے یہ کام کرنا چاہیے جو کہ ان کا فرض اور عوام کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 JUN 2025 Page No. 21

Why STEM Education is the Future

Education is the cornerstone of progress, and in today's rapidly evolving world, the importance of Science, Technology, Engineering, and Mathematics (STEM) cannot be overstated. For Balochistan, a region brimming with untapped potential, embracing STEM education is not just an option it is a necessity. The traditional education system, heavily reliant on rote learning, must undergo a radical transformation to align with global scientific and technological advancements. The inclusion of Quetta's Beacon House Juniper Campus in the list of the world's best schools for its commitment to UN Sustainable Development Goals (SDGs) in STEM education is a moment of immense pride for Balochistan. This achievement underscores the urgent need to revolutionize education in the province, making it more innovative, equitable, and future-ready. The world has moved beyond textbook-centric learning. In the digital age, knowledge is dynamic, interactive, and deeply rooted in critical thinking, problem-solving, and creativity. Unfortunately, Balochistan's education system remains trapped in outdated methodologies, failing to equip students with the skills needed for the modern workforce. The province faces an educational emergency low literacy rates, inadequate infrastructure, and a lack of emphasis on scientific learning have stifled progress. While developed nations integrate Artificial Intelligence (AI), robotics, and coding into school curricula, many students in Balochistan still lack access to basic science labs and computer facilities. This disparity widens the gap between Balochistan and more developed regions, depriving its youth of opportunities in an increasingly tech-driven world. STEM subjects are the backbone of innovation. They foster logical reasoning, analytical skills, and adaptability qualities essential for solving real-world problems. For Balochistan, investing in STEM means; A tech-savvy workforce can attract investment in IT, engineering,

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 JUN 2025 Page No. 22

and research sectors. STEM literacy ensures Balochistan's youth can compete internationally. Fields like renewable energy, climate resilience, and AI can address local challenges such as water scarcity and energy shortages. Yet, STEM education in Balochistan remains neglected. Many schools lack qualified teachers, modern labs, and even basic internet connectivity. Without immediate reforms, the province risks being left further behind.

Amid these challenges, Beacon House Juniper Campus in Quetta has emerged as a trailblazer. Its recognition among the world's best schools for promoting STEM, climate resilience, and equitable education is a testament to what Balochistan can achieve with the right vision. The school's success lies in its commitment to the UN SDGs, particularly, quality education (SDG 4): Integrating STEM with hands-on learning. Climate Action (SDG 13): Teaching students about sustainability and environmental resilience. Reduced Inequalities (SDG 10): Ensuring inclusive education for all, regardless of gender or socioeconomic background. This achievement is not just an honor for Quetta but for all of Balochistan, proving that excellence in education is possible even in underdeveloped regions. The children of Balochistan deserve more than just textbooks they deserve a platform where their skills can flourish. By embracing STEM and AI, we can ensure that Balochistan's youth are not just participants but leaders in the digital revolution. The time to act is now.

The world has entered the digital age, where knowledge is no longer confined to textbooks. AI, robotics, coding, and data science are shaping economies, and nations that fail to adapt will be left behind. Unfortunately, Balochistan still lacks a strong foundation in scientific education. Many students grow up without ever experiencing practical lab work, coding classes, or AI-driven learning tools. STEM education is not just about producing engineers and scientists it is about fostering problem-solving skills, innovation, and adaptability. When students engage with STEM, they learn to think critically, experiment, and collaborate skills essential for the modern workforce.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 JUN 2025 Page No. 23

A landmark decision

In a truly commendable move that resonates with the spirit of inclusivity and cultural preservation, the Balochistan government has announced its visionary plan to designate the historic Hinglaj Mata Temple in the Lasbela district as a global tourist site. This initiative is far more than a mere tourism strategy; it is a profound declaration of Balochistan's commitment to religious harmony, the upliftment of minority communities, and the projection of a progressive global image for Pakistan.

For centuries, the Hinglaj Mata Temple has stood as a beacon of faith, a revered pilgrimage site for the Hindu community, not just within Balochistan but across the globe. Annually, hundreds of thousands of devotees, hailing from all corners of Pakistan, India, the UAE, and other Gulf nations, undertake the arduous yet spiritually enriching Hinglaj Yatra. This consistent influx of pilgrims underscores the temple's deep religious significance and its role as a cross-cultural bridge.

Chief Minister Bugti's emphasis on Balochistan as a vibrant tapestry of diverse cultures and communities rightly positions the temple as a testament to the region's deep-rooted tradition of coexistence and historical richness. Recognizing the temple's enduring importance and the growing number of its visitors, the provincial government has wisely allocated special development funds in the 2025 budget. These funds are earmarked for crucial improvements, including upgraded infrastructure, enhanced facilities for pilgrims, and, critically, the conservation of the temple's invaluable historical architecture. Such investment is vital not only for accommodating the increased footfall but also for preserving a piece of shared heritage for future generations.

The anticipated impact of this designation is significant. With over 250,000 pilgrims already visiting each year, elevating the Hinglaj Mata Temple to global status is projected to boost tourism in Balochistan by up to 30% over the next five years. This influx will undoubtedly bring economic benefits, creating opportunities and fostering growth in the region. Beyond the economic implications, the decision carries immense symbolic weight. Balochistan is home to more than 50 minority religious and cultural heritage sites, each a thread in the province's rich historical fabric. By spotlighting the Hinglaj Mata Temple, the province is not only reinforcing its identity as a land of tolerance and heritage but also setting a precedent for the recognition and preservation of other such sites. Ultimately, this bold step by the Balochistan government sends an unequivocal message to the world: Pakistan is a nation where diverse faiths thrive, where cultures are not merely tolerated but honored, and where unity is profoundly rooted in mutual respect.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Balochistan Express Quetta
24 JUN 2025
Bullet No. 6
Page No. 24

By Aiman Rehman

PSDP Balochistan: unlocking a long overdue future

Balochistan, a province where riches are buried underground but drinkable water remains a distant dream. Richly gifted with nature's bounty, its residents are still deprived of the fundamentals. When we think of Balochistan, we imagine stretched deserts, majestic mountains, and an extensive coastline caressing the Arabian Sea—a land full of promises. But for the people who dwell there, the truth is bitter: life is a daily battle to access clean water, decent healthcare, functional roads, and quality education. Despite all the assurances, one cannot help but wonder: why has Balochistan not been on the radar in Pakistan's development process?

For one who belongs to Balochistan, they know the true worth. With all the minerals—coal, copper, gold, and gas—and its strategic coastal location, it should be thriving, but it is not. These, in themselves, should place it at the forefront of national development, but poor implementation of the Public Sector Development Program (PSDP) has held it in check. The PSDP, which is a government-funded program used to fund development projects around Pakistan in an effort to narrow regional disparities, is intended to benefit vital infrastructure like roads, schools, and hospitals. But in Balochistan, it has failed to do that. Instead, development there has been slow, patchy, and superficial.

Much of the problem lies in the way money is distributed—or rather, unfairly. Even though Balochistan covers almost half of Pakistan, it gets a disproportionately small amount of the country's budget. Why? Because funding formulas favor people over geography. But Balochistan is not Punjab. Its people are spread out in remote deserts, valleys, and mountains. Building a school here can cost far more than elsewhere—yet the budget rarely accounts for this.

Even when money is authorized, the issues persist. Projects often stall in layers of bureaucracy, are poorly planned, or collapse due to a shortage of skilled personnel. Too frequently, building begins with flags and hype, but it is left midway. The leftovers are ghost schools, unfinished roads, and clinics with neither staff nor equipment—all remaining as symbols of unfulfilled promises.

Another issue is the lack of local consultation. Development programs are too focused on being built by professionals and academia without consulting the very people they want to assist. A road is paved, but it does not go anywhere if it will not connect to a school or hospital. It is the same for vocational centers that are not utilized because they do not meet local job markets or have no teachers.

To this, Balochistan adds a critical deficit in human capital. Low literacy rates, deficient access to technical education, and poor healthcare systems ensure that even if the infrastructure is constructed, nobody exists to operate it. Investment in people is no less valuable—if not more—than investment in cement.

That being said, all hope is not lost. Certain PSDP-funded projects, such as sections of the M-8 motorway, have started linking previously cut-off areas.

Upgraded district hospitals and water supply schemes in some areas have provided much-needed ease. These spots of progress demonstrate that development in Balochistan is possible if one has correct planning, monitoring, and implementation.

In the future, PSDP needs to break out of the one-size-fits-all mentality. Balochistan's unique geography, dispersed population, and development requirements call for a specialized approach. Budget appropriations need to take account of its enormous size and long neglect. Transparency and accountability should be the priority. Online monitoring, public audits, and citizen participation can help reduce wastage and corruption.

For too long, we've heard the same excuse: that tribal leaders block progress and that the government is powerless. Many of us believed it. But today's youth are choosing books over bullets, education over silence. They are stepping up, earning degrees, and demanding better.

Now, the system needs to meet this new energy halfway. Local institutions require trained staff, empowered systems, and actual decision-making authority. When Balochistan's people are given their future, they don't merely engage—they guard it, nurture it, and make it thrive.

Balochistan's growth is not only a regional imperative—it's a national need. Pakistan cannot achieve inclusive growth or political stability if one of its largest and strategically important provinces remains marginalized. PSDP can be a game-changer—but a rational one only if used wisely, equitably, and with a vision.

Helping Balochistan is not charity. It's Pakistan living up to its obligation. It's time to cease gazing at Balochistan's potential from a distance and begin to unlock it. The territory is prepared. So are the citizens. All it must have now is a functioning system that works with them—not in spite of them.

The writer is a student at Quaid-e-Azam University, Islamabad.

CamScanner